Why are people so tossed about?

لوگ اتنے بے سکون کیوں ہیں؟

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میریئن برینهم

Preached on Sunday, 1st January 1956

at the Branham Tabernacle in Jeffersonville, Indiana, U.S.A.

مترجم :فاروق انجم

Publisher: Pastro Javed George

(End Time Message Beliveres Pakistan)

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham

Why are people so tossed about?

لوگ اتنے بے سکون کیوں ہیں؟

1-1 آج صبح اس مقدِس میں آ کر مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے، اور میں دل کی گہرائیوں سے آپ کو صبح بخیر کہتا ہوں۔ مجھے بھروسہ ہے کہ اس دن تک ہم خداوند کی خدمت میں قائم ہیں۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے جب ہم ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے تو کتنے لوگ یہ گا سکتے تھے کہ ''میں عجیب طرح سے گناہ سے بچایا گیا ہوں''؟ میں یقیناً بہت خوش تھا۔ سو فیصد ایسا ہی نظر آ رہا تھا۔ چاروں طرف ہر ہاتھ جو میں دیکھ سکتا تھا اوپر اُٹھا ہوا تھا۔ ''مجھے عجیب طور سے گناہ سے نجات ملی ہے، یسوع بڑے پیار سے میرے اندر موجود ہے''۔ آج میں آپ سب کے لئے بہت خوش ہوں۔

3-1 مجھے یقین ہے کہ جو بہن سٹریچر پر پڑی ہیں وہ تھوڑی سی دھوپ میں ہیں۔ شاید وہ کچھ آگے ہونا چاہتی ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ اِنہیں کیسا احساس ہو رہا ہے۔ لیکن میں اُن کے ہاتھ کو بھی اُٹھے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ ''میں نے عجیب طور پر گناہ سے نجات پائی ہے، یسوع بڑے پیار سے میرے اندر موجود ہے''۔ اوہ، کیا یہ شاندار بات نہیں جب یسوع ناصری ہمارے دلوں کے اندر آ جاتا ہے، ہمیں برکت دیتا ہے، اور ہمیں وہ کچھ بنا دیتا ہے جو ہمیں ہونا چاہئے۔ اور چھوٹا سا گیت ہم لوگ کئی سال پہلے گایا کرتے تھے (جو کچھ اس طرح سے تھا): ''اُس نے مجھے وہ بنا دیا ہے جو مجھے ہونا چاہئے، اُس کا فضل مجھے پاک اور آزاد کر سکتا ہے''۔ کتنی شاندار بات ہے۔

5-1 اب اس سے پہلے کہ ہم سنڈے سکول کا سبق شروع کریں۔۔۔ آج یہ میرے مقدر میں تھا کہ میں یہاں آؤں اور سنڈے سکول لوں۔ مجھے بہت اچھا محسوس ہوا۔ میں عقبی دروازے سے داخل ہوا اور اُنہیں سالگرہ کے تحفے پیش کرتے دیکھا۔ اس سے پہلے مجھ

عرصہ پہلے کا وقت یاد آ گیا جب یہ مقدس اپنے ابتدائی دنوں میں تھا۔اوراس سے گزرے ہوئے وقت کی پاسبان کی آواز سنائی دیتی ہے جب وہ لوگوں کواُن کی زندگی کے آنے والے دنوں کے لئے برکت دے رہا تھااور جو کچھ خدا نے اُنہیں دے رکھا تھا اُس کے لئے اُس کا شکرادا کرر ہا تھا۔

7-1 چونکہ میں اس مقدس سے منسلک ہوں،اوراسی سبب سے یہ اعلان سب سے پہلے میں یہیں کرنے جارہاہوں۔یہ اعلان ٹائپ ہو چکا ہےاورڈاک کے سپرد کرنے کے لئے تیار ہے۔لیکن میرا خیال ہے کہ مجھے اس کا ذکر کرنا چاہئے کیونکہ آج نیا سال ہے۔درحقیقت یہ کوئی ''نیا سال نہیں ہے''، بلکہ یہ وقت کا نیا چکر ہے۔

میرا ایمان ہے کہ ہم بڑے حیرت انگیز ،اورشاندار دور میں جی رہے ہیں،کیونکہ اس دور کے لوگ ابن خدا کی آمد کے عکس دیکھ رہے ہیں ۔مجھے یقین ہے کہ یا تو اب دنیا میں تاریخ کی سب سے بڑی بیداری آئے گی ،یا دنیا تاریخ کی سب سے بڑی تاریک ابتری کا شکار ہوگی ۔یہ لوگوں کے لئے سب سے بڑا موقع ہے کیونکہ اُنہیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ اُنہیں کیا کرنا چاہئے ۔اگرآج یہاں پرکوئی ایسا شخص ہےجس نے مسیح کے لئے درست فیصلہ نہیں کررکھا،تو مجھے بھروسا ہے کہ آج عبادت میں کے دوران ایسا موقع آئے گا جب وہ کہے گا ''ہاں خداوند،آج میرے لئے فیصلہ کی گھڑی ہے کہ میں اپنی باقی زندگی تیری خدمت کروں گا''۔

3-2 یہ حیرت انگیز دن ہے۔مجھے یقین ہے کہ تمام ایمانداروں کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوتا ہے جب تک وہ یہ نہ دیکھ سکیں کہ اُن کے اردگرد کیا ہورہا ہے۔کیا آپ سمجھ گئے؟اور بہت دفعہ روح کی راہنمائی میں چلنے والے لوگوں کے بارے میں بھی دنیا کے لوگ غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں،کیونکہ پورے طور پراپنی زندگی کو مسیح یسوع کے قبضے میں دے کرزندہ رہنا نہایت

عجیب زندگی ہوتی ہے۔

4-2 چند ہفتے پہلے کی بات ہے۔۔۔آٹھ یا دس سال پہلے جب میں نے **1946**ء میں گرجا گھر چھوڑا تو خداوند سے وعدہ کیا تھا کہ میں وسیع کنونشنوں کے ذریعے اپنے پورے دل سے خداوند کی خدمت کروں گا، کیونکہ میں جانتا تھا کہ ایک بڑی ابتری کا وقت آنے والا تھا ،جس میں پیسے اور ایسی دیگر چیزوں کا تعلق ہوگا۔اپنے مطالعہ کی بنا پر میں جانتا تھا کہ جب خدا کسی شخص کو کسی قدر برکت دیتا ہے تو تین بڑی چیزیں ہیں جو اُس خادم کو پیچھے لے جاتی ہے ،اور وہ تین چیزیں ہیں: دولت، عورت اور شہرت۔

کلام مقدس میں میں نے دیکھا کہ دولت بلعام کے لئے گراوٹ کو سبب بنی، جب بلق نے اُسے اُجرت پر بلایا اور اُس نے اتنی بڑی دولت کی پیشکش کے عوض اپنی نعمتوں کو فروخت کر دیا ۔آپ لوگ اکثر اس کہانی سے واقف ہیں۔اور سمسون کو ایک عورت دلیلہ نے اپنی گود میں لٹا لیا حتیٰ کہ اُس نے اُس عورت کو خداوند کا راز بتا دیا۔اور ساؤل جو کہ نبی بھی تھا، اُسے شہرت لے ڈوبی۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ نبیوں میں شمار کیا گیا۔اور شہرت کی وجہ سے وہ چاہتا تھا کہ وہ بڑا اور کسی سے اوپر بن جائے۔اور اسی باعث وہ گر گیا۔

7-2 یہ تین بڑے سبب میں نے بائبل میں پڑھے ہیں جو آدمیوں کے گرنے کا باعث بنے ۔اور میں نے آسمانی باپ سے درخواست کی کہ مجھے ہمیشہ ان چیزوں سے، خاص طور پر ان تین بڑے اسباب سے بچا کر رکھے اور ان کو مجھ سے اوجھل رکھے۔میں نے خدا سے وعدہ کیا کہ میں عبادات میں لوگوں سے پیسہ نہیں مانگوں گا۔اور میں نے اُس کے ساتھ عہد کیا کہ اگر اُس نے عبادات میں سے چندے کی تھیلی کے وسیلے میری تمام ضروریات کو پورا نہ کیا، اور میں نہیں جانتا تھا کہ بڑی بڑی عبادات میں اس طرح بھی لاکھوں ڈالر حاصل ہو سکتے ہیں، تو میں اس میدان کو چھوڑ کر گھر واپس آ جاؤں گا۔

2-3 یہ کام خدا نے معجزانہ طور پر کیا جب کہ کسی بھی وقت روپے پیسے کے لئے لوگوں پر زور یا دباؤ نہ ڈالا گیا۔ تین یا چار منیجروں کو اپنی نوکری سے ہاتھ دھونا پڑا کیونکہ وہ دولت پر زور دیتے تھے اور میں نے اس کی اجازت نہ دی۔ میں اس پر ایمان نہیں رکھتا۔

شہر کے دیگر لوگ سوچتے ہوں گے کہ۔۔۔خداوند نے ہمیں وہاں چھوٹا سا گھر دیا ہے۔ایک رات میں اتنا چندہ اٹھایا جاتا جو میں۔۔۔کوئی سوچتا ہوگا ''وہ کروڑ پتی ہے''۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ حقیقت کو جانیں ،تب آپ کو اس سے مختلف بات ملے گی۔ میں صرف درست رہنا چاہتا ہوں۔ میں نے کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا، لیکن لوگ میرے پاس آ کر کہتے رہے ہیں ''بھائی برینہم ، میں آپ کو یہ دیتا ہوں''۔ لیکن میں نے انکار کر دیا۔ میں اس سے کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتا، یہ غلاظت ہے۔ میں اپنی میراث عالمِ بالا پر چاہتا ہوں۔

4-3 اور یہ جانتے ہوئے، روز بروز میرے سر کے بال زیادہ سفید ہوتے جا رہے ہیں، اور اب میں وہ لڑکا نہیں ہوں جس نے **23** سال پہلے یہاں منادی شروع کی تھی۔ سمجھے؟ اور میں صرف ایک ہی بات جانتا ہوں کہ آپ خواہ کتنی بھی دولت حاصل کر لیں۔۔۔اگر کوئی شخص سار ی دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان کرے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا ؟ اس لئے میں نے دیکھ لیا تھا کہ یہ لعنتی چیز ہے۔ اور اِن آخری چند دنوں کے دوران خادم اور عام لوگ مختلف خاندانی پریشانیوں کے بارے مین فون کرتے رہے ہیں۔

6-3 ایک رات ایک خاتون نے مجھے فون کیا اور کہا ''میں آپ کو اپنا نام نہیں بتاؤں گی ۔ میرا خاوند خدمت کے میدان میں ایک مشہور شفا کی نعمت والا مبشر ہے۔ میں نے عین وقت پر اُسے ایک اٹھارہ سالہ لڑکی کے ساتھ حرامکاری کرتے پکڑا ہے۔ اُس نے اقرار کیا ہے کہ وہ دو سال سے ایسا کر رہا ہے''۔ اُس نے کہا ''بھائی برنہم ، میں کیا کروں ؟'' میں نے کہا ''خاتون ، میں نہیں جانتا۔ میں اپنے اُس بھائی کی جان کے لئے دعا کروں گا''۔

7-3 ہم نے اس سے انکار کی کوشش کی ہے۔خدا نے میری ضروریات کو معجزانہ طور پر پورا کیا ہے ،اور اُس نے گزشتہ دو عبادات میں میری مدد کی۔صرف کیلیفورنیا مین ہی آخری دو میٹنگوں میں میں پندرہ ہزار ڈالر کا مقروض ہو گیا۔مجھ سے کہا گیا ''آپ کو مانگنا پڑے گا ۔آپ کو لوگوں کو بتانا چاہئے۔وہ چاہتے ہیں کہ اُن سے مانگا جائے''۔

میں نے کہا ''میرا خدا کے ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے''۔

کسی آدمی نے کہا ''میں یہ لکھ دوں گا''۔

میں نے کہا ''میرا خدا کے ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے''۔

جس طرح میں اپنے وعدہ کو اپنے کسی ساتھی انسان کے ساتھ قائم رکھتا ہوں ،اُسی طرح میں نے خدا کے ساتھ رکھا ہے۔گھر کی طرف واپسی کے راستہ میں اپنی بیوی اور بیٹے کو بھی یہ نہیں بتانا چاہتا تھا، میں کیلیفورنیا آیا اور بشارتی عبادات کے لئے رکنا پڑا۔میں نے کہا ''میں واپس جاؤں گا ،چند روز آرام کروں گا ،اور دیکھوں گا کہ خداوند یسوع کیا کہتا ہے،اور اگر کچھ اور نہیں تو واپس آ کر کلیسیا کی پاسبانی میں بھائی نیول کی مدد کروں گا''۔میں نے سوچا ''میں انجیل کی منادی کے لئے کچھ کروں گا اور جیسے پہلے کام کیا کرتا تھا اُسی طرح پھر کروں گا ،جیسے میں پبلک سروس کمپنی لائنوں کی دیکھ بھال کیا کرتا تھا۔یا اس طرح کا کوئی اور کام کرلوں گا ،اور میں دوسری عبادات لے لیا کروں گا۔بھائی نیول اتوار کی صبح یا رات کو عبادت کرایا کریں گے ،اور میں دوسری عبادات لے لیا کروں گا۔وہ بدھ کو اور میں منگل کو میٹنگ لے لیا کروں گا ،یا اس طرح کا کوئی اور طریقہ اختیار کریں گے''۔میں نے دل میں کہا ''ہم عبادات ٹھیک طور سے جاری رکھیں گے۔میں کوئی نوکری کرلوں گا اور کام پر جایا کروں گا''۔

2-4 میں نے ایسا ہی کیا اور بھائی ووڈ کے ساتھ ملازمت کر لی،اور اُسی طرح گھروں اور دیگر جگہوں کا معائنہ کرنے لگا۔یوں میں نے نوکری کر لی اور کام پر جانے لگا۔اس سے میری

اہلیہ اور بیٹے بلی کو صدمہ پہنچا۔ بلی نے کہا ''ڈیڈی ، مجھے یقین ہے کہ آپ غلط کر رہے ہیں ''۔میں نے کہا ''نہیں ، میں ٹھیک کر رہا ہوں ۔میں اپنا وعدہ نبھا رہا ہوں'' سمجھے؟ میں نے اُسے سمجھایا ''میرا وعدہ۔۔۔خواہ صورت کچھ بھی ہو، اگر کوئی شخص اپنے وعدہ کی پابندی نہیں کر سکتا، تو آپ اُس پر کبھی اعتماد نہیں کر سکتے ، کیونکہ اُس میں کچھ دیانتداری نہیں ۔سمجھے؟ایک بات جو انسان میں ہمیشہ موجود ہونی چاہئے ، وہ ہے دیانتداری۔آپ اُسے کروڑوں مرتبہ جا کر سمجھائیں، لیکن یہ ہمیشہ ایسا ہی ہوگا۔کیا آپ سمجھ گئے؟ ہمیشہ دیانتدار رہو۔خواہ بُرا ہو یا بھلا ، ہمیشہ دیانتدار رہو۔خواہ کوئی مسئلہ آپ کے خلاف بھی ہو، ہر صورت میں کہو، یا بالکل خاموش رہو، اس کے بارے میں کچھ بھی نہ کہو۔سمجھے؟''

4-4 میں اُس وقت بھی محسوس کرتا تھا کہ خدا دیانتدار دل کو برکت دیتا ہے۔اور میں اپنا مقام جانتا تھا کہ جب مجھے لوگوں کی بیماریوں وغیرہ کو شکست دینے کے لئے کھڑا ہونا پڑتا ہے ، اور خدا کے الٰہی کلام اور اُس کی بلاہٹ کے مطابق خداوند یسوع کے آگے دعا کرنا ہوتی ہے، تو ایسا کرنے کے لئے مجھے اپنے دل میں دیانتدار ہونا چاہئے ۔شیطان کو علم ہوتا ہے کہ میں دیانتدار ہوں یا نہیں ۔دیکھئے، وہ کوئی توجہ نہیں دے گا۔خواہ ہم جتنی بھی بلند آواز سے پکاریں ، یا جیسے بھی ظاہر کریں، وہ ہماری طرف کوئی توجہ نہیں دے گا۔سمجھے؟ یہ سچ ہے۔لیکن اگر ہم دیانتدار ہوں گے تو خدا توجہ دے گا۔

5-4 جب میں کیلیفورنیا سے چلا تو میں نے کہا ''جب میں ایری زونا جاؤں گا تو لوگوں کو بتاؤں گا''۔لیکن مجھے ہمت نہ ہوئی ۔پھر میں نے کہا ''میں نیو میکسیکو میں کہوں گا'' اور اسی طرح آگے ہی آگے بڑھتا رہا، حتیٰ کہ میں نے اُنہیں انڈیانا کا کہہ دیا۔لیکن وہ بہت اچھی طرح سمجھتے تھے۔بلی یہ ٹھیک طور سے نہیں سمجھ سکا۔اُس نے کہا ڈیڈی، میں سمجھتا ہوں کہ آپ غلطی کر رہے ہیں''۔لیکن میں تھکا ماندہ، پریشان اور روتا ہوا گھر گیا، اور جب رات بستر پر چلا گیا

۔لیکن جب بیوی سو گئی تو میں دوسرے کمرے میں گیا اور گھٹنوں کے بل جھک کر کہنے لگا
''پیارے یسوع، میں نہیں جانتا کہ میں کیا کروں گا۔ میں پھر اُسی مقام پر کھڑا ہوں جہاں سے
میں نے شروع کیا تھا۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ مجھ سے کوئی غلطی ہوگئی ہے''۔اس سے دو گھنٹے
بعد وہ مجھ پر ظاہر ہوا۔اور اُس نے رویا میں لوگوں کا ایسا واضح منظر دکھایا جو میں نے کبھی نہ دیکھا
تھا۔ میں رویا میں اپنی بیوی سے گفتگو کر رہا تھا۔

3-5 اب آپ لوگ جو مجھے جانتے ہیں، آپ کو علم ہے کہ میں کوئی خبطی نہیں ہوں۔ میں ایسی
باتیں بیان نہیں کرتا اگر وہ سچ نہ ہوں۔ میں سچ کہہ رہا ہوں۔ میں نے یہ دیکھا۔ پھر میں
نے بھائی آرگن برائٹ کو وہاں کھڑے دیکھا۔اُس نے کہا ''بھائی بلی، ہم نے تمام
دعائیہ کارڈ تقسیم کر دیئے ہیں اور اب میٹنگ کے لئے سب کچھ تیار ہے۔ہم نے آپ کے اندر
جانے اور باہر جانے کا راستہ تیار کر رکھا ہے''۔ میں نے کہا ''شکریہ بھائی آرگن برائٹ''۔اور
میں کچھ اور بھائیوں کی طرف گیا۔اور وہاں ایک اور بھائی کلام سنا رہا تھا۔ میں نے کہا ''یہ کون
ہے؟''

اُنہوں نے کہا ''اسے لوگوں نے کھڑا کیا ہے''۔ میں نے کہا ''کن لوگوں نے؟'' اور وہ رخ
موڑ کر چلے گئے۔اُس آدمی نے سامعین کو رخصت کر دیا۔ میں نے کہا ''آپ لوگوں کو ایسا نہیں
کرنا چاہیئے کیونکہ ابھی مذبح پر نہیں بلایا گیا''۔

ایک اور شخص بولا اور کہنے لگا ''اب تو ہم نے چندہ بھی اٹھالیا ہے''۔

میں نے کہا ''کیا روحوں کو مسیح کے آگے لانے سے چندہ اٹھالینا زیادہ اہم ہے؟''

سمجھے؟

5-5 اور اس پر خداوند کا فرشتہ مجھے باہر لے گیا۔ وہ مجھے ایک بہت صاف وشفاف پانی
کی ندی پر لے گیا۔ یہ انتہائی خوبصورت نیلگوں پانی تھا، اور اس میں بے شمار مچھلیاں تیر رہی

تھیں ۔اُس نے کہا ''میں تجھے ایک ماہی گیر بناؤں گا''۔پھر اُس نے کہا ''اب تو اپنی ڈور پانی میں ڈال ،اور جب تو ایسا کرے تو پہلی بار اسے آہستہ آہستہ کھینچ ،اور پھر اس کے بعد ہلکا سا جھٹکا دے ،لیکن زور سے نہیں ۔اور پھر دوسری بار مچھلی پکڑنے کے لئے کانٹا تیار کر''۔ میں نے اپنی ڈور پانی میں ڈالنا شروع کی ۔میں نے اسے کھینچا،اور ہر شخص خوشی منانے اور کہنے لگا ''زبردست ،زبردست''۔میں پوری طرح جوش میں آ گیا اور زور سے جھٹکا دے کر اُسے باہر کھینچ لیا۔لیکن یہ بہت چھوٹی سی مچھلی تھی ،محض ڈور جتنی بڑی ۔اور میری ڈور ساری کی ساری الجھ گئی ۔میں ڈور کو سیدھا کرنے لگ گیا۔اور جو مرد میرے پیچھے کھڑا بول رہا تھا ،میرے سامنے آ گیا،اُس نے فلسطینی باشندوں جیسا لباس اور سر پر عمامہ باندھ رکھا تھا۔اُس کا چوغہ سفید تھا۔اُس نے کہا ''برینہم ،یہ بات ہے''۔

6-1 میں نے کہا ''میں جان گیا ہوں کہ میں نے غلطی کی ۔میں نے اُس وقت جھٹکا دے دیا جب مجھے نہیں دینا چاہئے تھا''۔

اُس نے کہا ''ایسے وقتوں پر اپنی ڈور کو الجھنے نہ دیا کر''۔اور میں نے کہا ''جہاں تک ہو سکا میں اسے سیدھا رکھنے کی کوشش کروں گا۔میں بہت احتیاط کروں گا''۔اُس نے کہا ''جب پہلی بار میں نے تجھ سے کلام کیا،تو تُو لوگوں پر ہاتھ رکھتا اور اُنہیں بتا دیتا تھا کہ اُنہیں کیا خرابی ہے۔اور دوسری بار کھینچنے سے مراد یہ ہے کہ تجھے اُن کے دلوں کے حال بتا دیئے جاتے تھے۔میں نے تجھے لوگوں کے آگے ایک غیب بین بنا دیا تھا۔تو نے لوگوں کے سامنے اسے گویا تماشا بنا دیا''۔ میں نے کہا ''مجھے اس کا بہت افسوس ہے''۔

6-3 پھر وہ مجھے وہاں سے لے گیا،اور میں نے ایک بہت بڑے سائبان کو دیکھا۔میں نے ایسا سائبان کبھی نہ دیکھا تھا۔اس کے اندر ہر طرف لوگ ہی لوگ تھے۔یوں لگتا تھا جیسے میں لوگوں سے بلندی پر کھڑا تھا اور نیچے لوگوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔میں نے مذبح پر آنے کی

دعوت دی تھی ،اور ہزاروں ہزار لوگ خداوند یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنے کے بعد رو رہے تھے اور خوشی منا رہے تھے۔ پھر میں نے نگاہ کی اور ایک آدمی کو اٹھ کر کہتے سنا ''دعائیہ قطار بلایئے''۔اور جہاں میں کھڑا تھا وہاں پلیٹ فارم کے بائیں طرف قطار بنانے لگے،اور باہر گلی تک قطار لگ گئی۔ میں نے اپنی بائیں طرف دیکھا،اگر میں پلیٹ فارم پر ہوتا تو وہ جگہ میرے دائیں ہاتھ ہوتی ، یہ لکڑی کی ایک عمارت تھی ۔اور میں نے اُس روشنی کے ہالہ کو دیکھا جس کی تصویر بھی لی جا چکی ہے ۔آپ جانتے ہیں کہ یہ ہمیشہ عبادات میں ظاہر ہوا کرتی ہے۔ میں نے دیکھا کہ وہ روشنی مجھ سے ہٹی اور ایک آواز مے مجھ سے کہا ''میں تجھ سے یہاں ملاقات کروں گا، یہ تیسری بار کھینچنے کا کام ہوگا۔'' میں نے کہا'' وہ کیوں؟''

''اُس نے کہا'' اب اسے عوام الناس نہ جان سکیں گے جیسے پہلے ہوا تھا''۔اور میں ہوش میں آ گیا ۔اب اس سال کے آغاز میں میں اپنے اُسی مقدس میں ہوں جہاں سے میں نے آغاز کیا تھا ،اب پھر آغاز کے مقام پر آ گیا ہوں، میں ان باتوں کے لئے خدا کا نہایت شکر گزار ہوں۔

2-7 اور آپ میں سے بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ آٹھ یا دس سال پہلے دوسرے کنونشن کے لئے روانہ ہونے سے پہلے۔۔۔ میں نے دس سال کہہ دیا ہے،لیکن یہ نو سال پہلے کی بات ہے ۔ یہ باتیں عین لفظ بتائی گئیں کہ سماعت خانوں میں عبادات کیسے ہوں گی (آپ کو یاد ہوگا)،اور عین اُسی طرح بتایا گیا کہ بھائی لاٹن تین سال زندہ رہیں گے،اس کے بعد وہ لے لئے جائیں گے،اور یہ کہ بھائی وارڈ اس رُخ پر گرجا گھر تعمیر کریں گے،اور سب کچھ بہ لفظ پورا ہوا۔ پرانے لوگ یہ سب باتیں جانتے ہیں ۔ یہ سب کچھ پورا ہوا ،اور اسی طرح یہ بھی پورا ہوگا کیونکہ یہ خداوند یوں فرماتا ہے ۔آپ یہ دیکھ لیں گے۔ اور اب میرا ایمان یہ ہے کہ میں نے خداوند یسوع کے لئے جتنی بھی عبادات کرائی ہیں،اب مستقبل میں وہ انتہا درجہ بڑی ہوں گی۔

4-7 آپ جانتے ہیں کہ میں آپ کے سامنے آ کر بہت خوشی محسوس کر رہا ہوں ،اور یہ پیغام پہلی بار اس مائیکروفون سے اس کلیسیا کے لوگوں کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔اوراب چند دنوں تک یہ مذہبی اخبارات میں بھی شائع ہوگا جیسے ''وائس آپ ہیلنگ''، ہیرالڈ آف ہز کمنگ ''اور دیگر تمام اخبارات میں۔ یہ ٹائپ کیا جا چکا ہے اور بھیجے جانے کے لئے تیار ہے۔میرے لئے دعا کیجئے ،اور کسی جلالی دن جب یہ سب کچھ ختم ہوجائے گا تو ہم اُس کے تخت کے گرد ملاقات کریں گے، وہ کیسا عظیم وقت ہوگا۔اور یاد رکھئے ،عبادات میں صرف میں نہیں ہوں گا ،میرا تو اس میں بہت تھوڑا سا حصہ ہے، یہاں آپ کو بھی آنا ہوگا۔سمجھے؟ مجھے پوری طرح یقین ہے کہ یہ چھوٹا سا مقدِس پھیل جائے گا اور جو کچھ خداوند کرے گا نہایت شاندار ہوگا ۔خداوند آپ کو برکت دے۔

7-7 اب کلام کی طرف رُخ کرتے ہیں۔اس سے پہلے خداوند کو شکریہ کے چند الفاظ ادا کریں گے۔ ہمارے آسمانی باپ،ہم تیرے نہایت شکر گزار ہیں کہ تو اس جدید زمانہ میں بھی آیا ہے جو کہ گاڑیوں ، ہوائی جہازوں ،راکٹوں ، ٹیلی فون ، ٹیلی ویژن ،جدید ایٹمی ہتھیاروں اور ہر طرح کی سائنس کا دور ہے۔تو آج بھی خدا تعالیٰ ،خدائے قادرِ مطلق ،تمام اختیارات کا مالک ،اور ہر ایک چیز کا علم رکھنے والا خدا ہے جس نے آسمان و زمین کو خلق کیا اور آسمان کا نمونہ تیار کیا۔اے خدا، ہم اس کی وضاحت نہیں ہوسکتی۔ نہ ہم یہ وضاحت کر سکتے ہیں کہ آسمان کا کوئی کنارہ کیوں نہیں ہے، زمین کس طرح گردش کر رہی ہے، اور وہ بھی اتنی کاملیت سے کہ وہ بیس سال پہلے بھی بتا سکتے ہیں کہ سورج کا مدار کب آئے گا، اس لئے کہ تیری مشینری بالکل درست کام کرتی ہے۔ہم کوئی ایسی مشینری نہیں بنا سکتے جو پوری طرح کام کر سکے۔لیکن عظیم یہواہ، جو اس زمین کو خلا میں قائم رکھے ہوئے ہے۔ کامل ہے۔ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں، اور تیرے سب کام درست اور راست ہیں۔

ہم آج صبح اس سال کے آغاز میں اپنے آپ کو تیرے سپرد کرتے ہیں، اور تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ ہمیں اپنے پاک روح سے بھر دے، اور ہمیں اپنے قریب کھینچ لے، اور تیرے دائمی بازو ہمارے گرد پھیلے رہیں اور ہمیں سنبھالے رہیں، کیونکہ خداوند، یہ دن ڈانواں ڈول اور تاریک ہیں، لیکن صبح کا ستارہ راہ دکھا رہا ہے۔ خداوند، ہم اس کی پیروی کریں گے۔ وہ مجھے جدھر لے جائے گا میں اُس کے پیچھے چلوں گا۔ خواہ میرا گذر پانیوں میں سے، خواہ سیلاب میں سے، گہری آزمائشوں میں سے، اور خواہ خون میں سے ہو۔

1-8 اے خدا، اپنے ہمیشہ قائم رہنے والے ہاتھ سے ہماری راہنمائی کر، جب تک کہ آخری فتح حاصل نہ ہو جائے، اور یسوع زمین پر واپس نہ آجائے۔ گناہ، بیماری، رنج و غم کا خاتمہ نہ ہو جائے گا، اور ہم اس پُر جلال ہزار سالہ بادشاہت میں تیرے ساتھ رہیں گے۔ ہم اُس عظیم دن کا انتظار کر رہے ہیں۔ خداوند یسوع، آج اپنے کلام کی طرف آ۔ اس کے اندر داخل ہو۔ بولنے والے ہونٹوں اور سننے والے دلوں کا ختنہ کر۔ بخش دے کہ بیج دلوں کے اندر گرے جہاں روح القدس اسے بوئے اور یہ سوگنا ہ پھل لائے۔ ہم یہ سب کچھ یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

2-8 اب خدا آپ کو برکت دے اور آپ کا مددگار ہو، جبکہ ہم کلام کا سبق شروع کریں گے۔ میں آپ کو زیادہ دیر بٹھانے کی کوشش نہیں کروں گا، اگر میں یہ سنڈے سکول کا سبق شروع کر وں، کیونکہ اس کے فوراً بعد ہم بیماروں پر دعا کرنے کے لئے شفائیہ عبادت کریں گے۔ ہمارا خداوند یسوع ہم پر کتنا مہربان ہے، میں بھائی نیول سے بات کر رہا تھا۔ اور میں بھول گیا ہوں کہ بھائی کاکس بھی ہمارے ساتھ تھے جب ہم یہاں چارلس ٹاؤن میں ایک ماں پر دعا کرنے گئے تھے جو بسترِ مرگ پر پڑی تھی، کینسر نے اُسے کھا لیا تھا۔ اور خدا نے اُس عورت کو حیرت انگیز طور پر اور معجزانہ طور پر شفا بخش دی۔ اُس کا چھوٹا بھائی جونیئر کیش بھی

ایک خادم ہے ،اور وہ بھی انجیل کی منادی اور بیماروں کے لئے دعا کرنے میں مشغول ہے ۔اُس نے ہنری ویل میں بیداری کی عبادات کرائیں اور بھائی نیول مجھے بتا رہے تھے کہ بھائی جونیئر نے کس طرح کام کیا۔ہمیں اس پر خوشی ہوئی۔

4-8 اگر آپ پانی میں روٹی ڈالیں گے تو یہ کسی دن آپ کے پاس واپس آئے گی ۔آپ درست بیج بوئیں گے تو درست فصل حاصل کریں گے ۔اگر غلط بیج بوئیں گے تو غلط فصل کاٹیں گے ۔ہم ایک ہی وقت میں مشرق اور مغرب میں نہیں جا سکتے ۔یا آپ ایک طرف کو جا رہیں ہوں گے یا دوسری طرف کو۔یا تو آج پورے دل سے خدا کی تلاش میں خدا کی طرف جا رہے ہوں گے یا پھر دوسرے راستے پر جا رہے ہوں گے ۔بعض اوقات جب لوگ غلط راہ پر جا رہے ہوتے ہیں لیکن سمجھتے ہیں کہ درست راہ پر جا رہے ہیں ۔لیکن آپ ایک ہی وقت میں دائیں یا بائیں نہیں جا سکتے ۔آپ باہر آجائیں گے اور بائیں طرف پہنچیں گے ۔اگر آپ کا رُخ دائیں طرف ہو تو آپ داہنے ہاتھ باہر نکلیں گے ۔آپ دائیں طرف سے نکلنے سے باز نہ رہ سکیں گے ۔شاید ایسا محسوس ہو کہ آپ غلط جا رہے ہیں لیکن آپ درست جا رہے ہوں گے ۔قطب نما کی راہنمائی میں چلئے ،اور ہمارا قطب نما روح القدس ہے ۔شمال کا مقناطیسی قطب ،قطب نما کا رُخ شمال کی طرف رکھتا ہے ۔کیا حیرت انگیز بات نہیں کہ ہوا کی الیکٹرانی کشش۔۔۔

2-9 چند سال پہلے کی بات ہے کہ میں قطب شمالی میں موجود تھا ،اور آپ نے سنا کہ میں نے شمالی روشنیوں کو سمٹتے دیکھا ،اور نصف شب کے وقت زرد اور سبز رنگ کی روشنیوں نے اندھیرے کو اتنا روشن کر دیا جتنا یہ کمرہ اس وقت روشن ہے ۔میں نے سوچا کہ وسطی امریکہ میں کسی بھی مقام پر قطب نما مقناطیسی قطب کی طرف ہی اشارہ کرے گا ۔یہ ہمیشہ آپ کی راہنمائی شمال کی طرف کرے گا ۔اور یہ کتنی عالیشان بات ہے کہ ہمارا بھی جلال میں ایک مقناطیسی نظام موجود ہے ،اور ہر وہ شخص جس نے اس زندگی میں راہنمائی کے لئے قطب نما

حاصل کرر کھا ہے جس کا رُخ یسوع مسیح کی طرف ہے، وہ اتنا ہی پُر یقین ہے جیسے یقینی طور پر ہم یہاں گرجا گھر میں بیٹھے ہیں۔

3-9 اب اُس کے عالیشان کلام میں سے عبرانیوں **10** باب کی **9** آیت سے تلاوت شروع کریں گے۔ میں چاہتا ہوں کہ جب ہم تلاوت کرتے ہیں تو آپ بڑے دھیان سے سنئے۔

پس اے بھائیو! چونکہ ہمیں یسوع کے خون کے سبب سے اُس نئی اور زندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے۔ جو اُس نے پردہ یعنی اپنے جسم میں سے ہو کر ہمارے واسطے مخصوص کی ہے۔ اور چونکہ ہمارا ایسا بڑا کاہن ہے جو خدا کے گھر کا مختار ہے۔ تو آؤ ہم سچے دل اور پورے ایمان کے ساتھ اور دل کے الزام کو دُور کرنے کے لئے دلوں پر چھینٹے لے کر اور بدن کو صاف پانی سے دھلوا کر خدا کے پاس چلیں۔

4-9 اب خداوند یسوع مسیح ہمیں اس کلام کا جواب عطا کرے۔ کیا آپ کلام کو پسند کرتے ہیں؟ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خدا کے کلام سے۔ اب ہم شاید تیں یا چالیس منٹ تک یہ تعلیمی عبادت کریں گے، اس لئے ہمیں براہ راست کلام کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ اب، ہمارا ایمان کسی چیز پر ٹھہر نہیں سکتا۔ ایک مسیحی کو اپنے ایمان کو ٹھہرانے کے لئے ایک ٹھوس مقام کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور آپ یہ جانتے ہیں کہ ایک مسیحی یعنی درست دوسری پیدائش کا تجربہ رکھنے والا مسیحی بھائی یا بہن، علم الٰہیات کی متحرک ریت یا تعلیمات، یا کسی کلیسیا میں شمولیت پر تعمیر نہیں ہوسکتا۔ لیکن ایک سچا ایماندار جب خدا کے کلام کے پاس آجاتا ہے تو اُس کا ایمان مضبوطی سے قائم رہتا ہے اور جنبش نہیں کھاتا۔

1-10 میں کسی جگہ کہہ رہا تھا، غالباً چند راتیں قبل یہاں پر، میں ایک پیغام پیش کرنے کے لئے بہت بے چین تھا۔ میں اپنی بیوی کو رات کے بارہ بجے تک وہ پیغام سناتا رہا کہ یسوع مسیح

کتنا پُر جلال ہے۔ایک مضمون میرے ذہن میں آیا ہوا تھا اور میں اُس سے اس طرح جل رہا تھا کہ میں آرام سے بیٹھ نہیں سکتا تھا۔میں نے اپنی بیوی سے کہا''میں تھوڑی دیر تمہیں کلام سنانا چاہتا ہوں''۔اور وہ ذہنی طور پر تیار ہو گئیں،اور بڑے احترام سے سنا۔

میں نے کہا''مسیحی ایمان کہ ٹھوس بنیاد سکون پر ہے۔مسیحی درہم نہیں ہوتا۔مسیحی جگہ بہ جگہ بھاگا نہیں پھرتا۔مسیحی جھگڑا فساد اور چیزوں کے لئے بیقرار نہیں ہوتا۔مسیحی آرام کرتا ہے۔اُس کا کام ہو چکا ہے۔ایماندار کے لئے کلوری پر کام مکمل ہو چکا ہے۔یہ سچ ہے۔بیماری اور مایوسیاں آ سکتی ہیں،لیکن مسیحی آرام ہی کرتا رہتا ہے۔کیونکہ وہ جانتا ہے کہ خدا نے جو کام کر رکھا ہے اُسے قائم رکھنے کی طاقت رکھتا ہے،وہ جانتا ہے کہ خواہ کوئی معاملہ کیسا بھی دکھائی دیتا ہو،بیماری،غم،موت،بھوک یا کوئی بھی چیز ہمیں خدا کی محبت سے جو مسیح یسوع میں ہے جدا نہیں کر سکتی ۔ہم آرام کر رہے ہیں۔جہاز چاہے جدھر بھی ہلتا رہے،لیکن لنگر اپنی جگہ قائم رہے گا۔

3-10 میں ایک دفعہ ایک بندرگاہ کے پاس سے گزرا اور وہاں میں نے یہ دیکھا۔ہم ایک ہوائی جہاز میں پرواز کر رہے تھے۔ہم نیچے آئے تو ایک بہت بڑا بحری جہاز کھڑا تھا۔اُس کے بادبان گرے ہوئے تھے۔سمندر میں بڑا طوفان تھا۔جہاز ڈول رہا تھا۔میں نے دیکھا کہ جہاز آگے پیچھے ہل رہا ہے،کچھ لہریں اندر بھی جا رہی ہیں،کچھ لہریں اندر گھس رہی ہیں۔میں نے کہا''میں حیران ہوں ایسا کیونکر ہے؟''اور وہاں بیٹھے ایک شخص نے کہا''اس لئے کہ یہ سمندر میں ایک لنگر کے ساتھ بندھا ہے۔جہاز ڈوب نہیں سکتا۔یہ لہروں میں سے گزر سکتا ہے لیکن ڈوب نہیں سکتا،اس لئے کہ یہ لنگر سے بندھا ہوا ہے''۔

میں نے کہا''اوہ،خدا کی تعریف ہو،ہمارا بھی ایک لنگر ہے''۔کچھ لہریں ہمارے اوپر سے گذر سکتی ہیں،کچھ ہمارے نیچے سے گذر سکتی ہیں،لیکن خواہ کچھ بھی ہو،اگر لنگر قائم ہے۔۔۔جہاز نے کسی چیز کو نہیں پکڑا ہوتا،پکڑنا لنگر کا کام ہے۔یہ بات نہیں کہ میں کیا ہوں،میں کیا ہوں گا،یا

میں کیا تھا، بلکہ بات یہ ہے کہ مسیح اب کیا ہے، اُس نے میرے اور آپ کے لئے کیا کیا۔ یہ بات نہیں کہ میں کیا کرسکتا ہوں، بلکہ معاملہ یہ ہے کہ وہ کیا کرسکتا ہے۔

5-10 میرا ایمان اس لنگر انداز پر نہیں کہ آنے والی عبادات کیا ہوں گی۔ میرا ایمان میری کسی قابلیت پر قائم نہیں ہے، یا اس بات پر کہ میں کون سی کلیسیا میں شامل ہوں گا، یا اس پر کہ میں کیسے لوگوں کے ساتھ منسلک ہوں گا۔ میرا ایمان مکمل طور پر مسیح کے مکمل کئے ہوئے کام پر لنگر انداز اور ٹھہرا ہوا ہے جو پہلے ہی قبول کیا جا چکا ہے۔ خدا نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کر کے راستباز ٹھہرایا۔ ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں بہت خوش ہوں''۔ اور خدا نے اُسے ہماری راستبازی کی خاطر مُردوں میں سے زندہ کر دیا۔ بیشک اسی لئے شاعر نے کہا ہے:

زندہ رہا تو محبت کی، مرا تو مجھے کو نجات دی

دفن ہو کر میرے گناہ مجھ سے دور کئے

زندہ ہو کر راستبازی دی، ہمیشہ کی آزادی دی

آئے گا وہ پھر، کسی جلالی دن

مسیحی متلاطم سمندر میں بھی اسی امید پر آرام کرتا رہتا ہے۔ یقیناً طوفان اٹھتے ہیں، ہر قسم کی تکلیفیں آتی ہیں، لیکن ہم لنگر سے منسلک ہوتے ہیں۔ بس یہی بات ہے۔ یہ کبھی نہیں ڈوبے گا۔ یہ ڈوب ہی نہیں سکتا۔

3-11 میں نے اپنی زندگی میں بہت سے مسیحیوں کے عروج و زوال کو دیکھا ہے۔ میں اس پر حیران ہوتا تھا۔ دوسری کلیسیاؤں میں جہاں کہیں میں جاتا ہوں، اس طرح کا کلام وہاں پیش کرنے کی کوشش کرنے کی بجائے میں اسے اس مقدس میں اپنے لوگوں کے آگے پیش کرنا پسند کرتا ہوں جیسے یہ ہے کہ ''لوگ اتنے بے سکون کیوں ہیں؟'' آپ دیکھتے ہیں کہ لوگ جو بڑے مذہبی دکھائی دیتے ہیں، اُن کے اندر بڑی گہری خواہش ہوتی ہے، وہ ہر روز تلاش کرتے

اور ڈھونڈتے ہیں، وہ خدا کی تلاش کرتے ہیں، لیکن کبھی کسی ایسے مقام پر نہیں پہنچ پاتے جہاں وہ خود کو کبھی مسیح میں لنگر انداز کر پائے ہوں۔ اور میں نے اپنے تجربے سے سیکھا ہے کہ اس قسم کے لوگ عالم فاضل ہوتے ہیں۔

5-11 اب یہاں یہ بیان کرنا ہوگا کہ مسیحی دو قسم کے ہیں۔ یہ عجیب دکھائی دیتا ہے، اس لئے میں دو مختلف اقسام کہنے کی بجائے دو حالتیں کہوں گا، یہ اقسام کی نسبت بہتر لفظ ہے۔ ایک ہی مسیحیت ہے لیکن اس کی دو حالتیں ہیں۔ ان میں سے پہلی حالت علم یا ذہنی نظریہ ہوتا ہے ،اُس بات کا جو خدا نے اپنے کلام میں کہی ہو اُسے علم سے سمجھنا۔ اور دوسرا عملی تجربہ ہے جو خدا اُس آدمی کے دل میں عطا کرتا ہے۔ عملی حالت کے اندر بھوک ہوتی ہے۔ وہ خدا سے خوراک لے رہا ہوتا ہے، لیکن اُس کی بھوک کی تسکین نہیں ہوتی۔ لیکن دوسرا ہمیشہ فتحیاب دکھائی دیتا ہے ۔اُنہیں کسی چیز کی پرواہ نہیں ہوتی۔ وہ بالکل ٹھوس اور لنگر سے منسلک ہوتے ہیں۔ اُنہیں کسی آزمائش، کسی طوفان کی پروانہیں ہوتی۔ لیکن وہ اپنے متعلق ایک ایسی بات رکھتے ہیں کہ وہ لوگ جو مسیحی ہیں اور خدا کے لئے زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں، اس قسم کے مسیحیوں کی تعریف کرتے ہیں۔ اور میں اکثر حیران ہوتا ہوں اور کہتا ہوں ''خداوند، یہ کیا بات ہے کہ یہ لوگ بھی بڑی تڑپ اور بھوک رکھتے ہیں، لیکن پھر بھی اسے حاصل کرنے میں ناکام ہیں؟''

7-11 اور میں جانتا ہوں کہ ہم جتنوں نے مسیح کی خدمت کی ہے اُن سب کے دلوں کا یہ سب سے بڑا سوال ہے۔ اور میں نے ابھی تک کوئی شخص ایسا نہیں دیکھا جو ایک بار مسیح کے پاس آیا، اور پھر اُس سے دُور ہو کر اُس نے پہلے سے بہتر زندگی گزاری ہو۔

1-12 کل میں ایک سیاہ فام بھائی کے ساتھ بات کر رہا تھا جس نے مجھے ایک گمراہ ہو جانے والے خادم کے بارے میں بتایا۔ اُس نے پیغام کے کاغذات پھاڑ کر ردی کی ٹوکری میں ڈال دیئے اور کہا ''میں نے اسے دیکھ لیا ہے''۔ اگلے اتوار اُس نے بئیر خریدی اور کسی جگہ

بیٹھ کر پینے لگا۔دو ہی ہفتوں کے بعد وہ اپنے بستر پر مرا پڑا تھا۔اگر وقت ہوتا تو میں وضاحت کرتا کہ یہ کام بائبل کے بتانے کے مطابق کیونکر ہوتا ہے،لیکن یہ مضمون سے ہٹ کر ہوتی ۔بلکہ یہ ایک الگ مضمون ہے کہ شیطان کس طرح کسی آدمی کو لیتا ہے۔خدا اپنے فرزند کو گھر لے کر جاتا ہے۔اُس کے ساتھ یہی ہونا تھا،اور یہ اکثر ہوتا ہے۔

3-12 لوگوں کو اس کی بھوک ہوتی ہے تو بھی اس تک نہیں پہنچ پاتے۔اور ہمارے بہت سے استادوں اور بائبل سکولوں نے بہت سا علم الٰہیات اکٹھا کر لیا ہے جس سے وہ لوگوں کو بتاتے ہیں ’[یہ اس لئے ہے کہ آپ بلند آواز سے چلاتے نہیں ،یا یہ اس لئے ہے کہ آپ غیر زبانیں نہیں بولتے ،یا یہ اس لئے ہے کہ آپ کے پاس اس طرح کی نعمتیں نہیں ہیں‘‘۔میرا ان باتوں سے کوئی تعلق نہیں اور نہ میں ان کے خلاف کچھ کہنا چاہتا ہوں۔لیکن ان سب باتوں کے باوجود آپ دیکھتے ہیں کہ یہ لوگ جب بلند آواز سے چلاتے بھی ہیں ،غیر زبانیں بھی بولتے ہیں،یا کوئی اور جذبہ ظاہر کرتے ہیں ،تو بھی وہ ایسا شخص ظاہر نہیں ہوتے جو اُنہیں ہونا چاہئے۔ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔اور میں اپنے دل میں کئی بار فکرمند ہوتا ہوں کہ جب کسی شخص کی ذہنی حالت ایسی ہو تو اُس کے لئے کیا کرنا چاہئے۔پس اسے خدا کے کلام میں سے تلاش کر کے ہم اس کی وضاحت کی کوشش کریں گے۔اور اب ایسا کرنے کے لئے ،جبکہ ہم نے ذہن اور جان کا جو کہ دل ہے،علمی پہلو دیکھ لیا ہے۔۔۔

4-12 ہمارے اندر دو قسم کی ذہنی صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ایک وہ جو دماغ کے سبب سر کے اندر موجود ہوتی ہے،اور دوسری وہ جو دل کے اندر کام کرتی ہے،یہ ہماری جان اور روح کہلاتی ہے۔بہت دفعہ یہ باہم اتفاق نہیں کرتیں۔جب سر کوئی بات کہنے لگتا ہے،اور یہ درست نہ ہو تو جان اُس پر فکرمند ہو جاتی ہے۔لیکن جب یہ جان کے اندر آ جاتی ہے تو سر قدم پیچھے ہٹا لیتا ہے۔آپ کی زندگی میں کئی ایسی باتیں ہوئی ہوں گی جن کے بارے میں آپ جانتے تھے کہ

واقع ہونے کو ہیں، لیکن آپ اُن کی وضاحت نہ کر سکے کہ ایسا کیوں ہوگا۔کوئی ایسی دلیل نہیں تھی کہ آپ ان کی وضاحت کر سکتے ،لیکن پھر بھی آپ نے اُنہیں قبول کر لیا اور یہ اُسی طرح واقع ہوئیں۔یہ کام ہے جو یہاں نیچے واقع ہوتا ہے۔

6-12 جب وسیع میدانوں میں بڑے پیمانے کی عبادات ہوتی ہے، میں نے کئی اشخاص کو دیکھا ہے جو میرے پاس آ کر کہتے ہیں ''بھائی برینہم !میں پوری طرح ایمان رکھتا ہوں''۔علمی لحاظ سے وہ ٹھیک کہہ رہے ہوتے ہیں،لیکن یہ اُن کے دل کے اندر موجود نہیں ہوتا۔اگر اُن کے دل کے اندر ایمان ہوتا تو وہ ایمان کا سہارا لینے کے لئے پلیٹ فارم پر نہ آتے۔اب ہمیں ذرا پیچھے جانا ہوگا اور ایک تشبیہ تلاش کر کے آج صبح اس تصویر کو سامنے لانا ہوگا جیسے بچوں کیلئے کیا جاتا ہے،اور میں چاہتا ہوں کہ آپ غور سے اس کو سمجھیں۔میں تشبیہات پر یقین رکھتا ہوں ،کیونکہ اس سے لوگوں کو سمجھانا اور وضاحت کرنا آسان ہوتا ہے۔اس طرح بچوں کو سکھانا بہتر ہوتا ہے،اور ہم سب ہی بچے ہیں۔خدا میں ہم محض لڑکپن کی عمر میں ہیں۔کون یہ کہنے کی جرأت کرے گا''میں بالغ ہوں، میں خدا میں جوان ہو گیا ہوں''۔۔۔؟ ہم ایسے نہیں ہیں، ہم خدا میں محض بچے ہیں۔یہ سچ ہے۔

2-13 اب ہم اس بات کو اُس مقام پر لانا چاہتے ہیں جہاں ہم پوری طرح دیکھ سکیں خدا کیا کر رہا ہے۔اس لئے ہم ایک منظر دیکھنے کے لئے پرانے عہد نامہ میں چلتے ہیں،اور ہم بنی اسرائیل کا ایک واقعہ لیں گے۔

جب بحرِ قلزم کو پار کر کے وعدہ کی سرزمین کی طرف محوِ سفر تھے،اور خدا اپنے عظیم فضل کے ساتھ ہر رات اُن پر آسمان سے من برساتا تھا۔لوگ جا کر اس من کو جمع کر لاتے اور اُس کی روٹیاں یا کیک بناتے، یا کوئی اور چیز بنا لیتے،اسی روٹی کو کھانے سے اُن کی زندگی اس سفر میں محفوظ تھی،اور ہم دیکھتے ہیں کہ جب کچھ من زمین پر زیادہ دیر تک پڑا رہ جاتا تو وہ پگھل جاتا

،غائب ہوجاتا۔زمین پر پڑے ہوئے پالے کی طرح وہ قائم نہیں رہتا تھا۔

4-13 اب ہم دیکھتے ہیں کہ بالکل یہی بات مسیحیت میں بھی ہورہی ہے۔بہت سے لوگوں کونو بجے سے پہلے بھوک لگ جاتی ہے آپ کے پاس میدان میں بہت کچھ ہے، بلکہ میں یوں کہوں گا کہ میدان میں بہت سے سارے کام کررہے ہیں۔بہت سے لوگ ان عبادتوں میں جاتے ہیں،خوشی مناتے ہیں،بلند آواز سے چلاتے ہیں اور خداوند کی تعریف کرتے ہیں جب خدا کا روح نازل ہورہا ہوتا ہے اور لوگوں کے دل مجرم ٹھہرائے جارہے ہوتے ہیں۔لیکن اس بیداری کے ایک یا دودن بعد ہی وہ خودکو پھراُسی پرانی چکی میں محسوس کرتے ہیں۔حالانکہ آپ من کھاتے رہے تھے،بہت سے لوگ مسیح کے پاس آتے تھےلیکن پنتی کاسٹل دنیا میں یہ کبھی ممکن نہیں ہوسکا کہ پنتی کاسٹل لوگوں کو یہ بنیادی سچائی دکھائی جاسکے۔یہ نہایت دشوار کام ہے کیونکہ ہر کلیسیا کی اپنی تعلیم ہے،اور وہ ہرروز اپنے پادری صاحب کو سنتے ہیں۔اور جب کوئی مبشر کچھ کہتا ہےتو وہ کہتے ہیں''اوہ،میں سمجھ گیا ہوں،اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟''لیکن وہ اس سچائی کو پانے میں ناکام رہتے ہیں۔

6-13 میں نے یہ اکثر بیان کیا ہے،اور اب بھی کرتا ہوں،اور اس عظیم ایمان یا بنیادی سچائی پر یقین رکھتا ہوں جو یسوع نے کہا تھا کہ''جوکوئی میرا کلام سنتا ہے،اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے،ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے،اور وہ مجرم نہ ٹھہرایا جائے گا بلکہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے''۔کیا آپ سمجھ گئے؟''جوکوئی میرا کلام سنتا ہے۔۔۔''اوہ کاش میں اسے ہرایک دل کے اندر اُتار سکتا ۔

یوحنا **24:5** میں یسوع نے کہا''جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے۔ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے،اس پر سزا کا حکم نہیں بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہے''۔یہ اُس کا کلام ہے۔

2-14 آپ کو کیا کرنا ہے؟ سننا اور ایمان لانا۔ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا کلام سے، ایمان کو استعمال کرنا اور پھر آرام کرنا ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ کلام یوں کہتا ہے، اسے سنئے۔ آپ کا دل اس طرح کہتا ہے، اس پر ایمان لائیے۔ اور آپ کا پورا وجود اس پر آرام کرے گا۔ یہ مکمل کیا ہوا کام ہے۔ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے۔ یسوع نے یہ کلام کیا ''جو کوئی میرا کلام سنتا ہے اور میرا ے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ابدی زندگی، کبھی ختم نہ ہونے والی، ہمیشہ قائم رہنے والی زندگی اُس کی ہے''۔ کیا یہ عظیم الشان بات نہیں؟ ''ہمیشہ قائم رہنے والی زندگی، وہ کبھی برباد نہ ہوگا، بلکہ وہ پہلے ہی موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو چکا ہے، وہ جدائی سے نکل کر ہمیشہ کی حضوری میں پہنچ گیا ہے''۔ آمین۔

4-14 جب آپ خدا سے ناواقف تھے، تو بے خبری کی حالت میں پڑے تھے، اب آپ اُس کے بچے ہیں۔ اب آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں، تاریکی سے نکل کر دن میں، فانی سے غیر فانی میں، خرابی سے غیر خرابی میں، رنج و غم سے خوشی و خرمی میں، موت سے زندگی میں داخل ہو گئے ہیں اور پوری طرح خداوند یوں فرماتا ہے، آرام کر رہے ہیں۔ نہ کہ احساسات، ذہنی جذبات، نظریات، یا کسی کی کہی ہوئی بے بنیاد اور لغو بات پر نہیں جس نے کچھ یوں کہا ہو'' آپ ہماری کلیسیا میں شامل ہو جائیں، اور یہ کام مکمل ہو جائے گا'' بلکہ خدا کے کلام پر انسانی جان مضبوطی سے ٹھہری رہتی ہے۔ یہ خدا نے کہا تھا۔ اس سے یہ قائم ہو جاتا ہے، حقیقت بن جاتی ہے۔

5-14 آیئے اب جلدی دوسرے مرحلے پر چلیں۔ ان لوگوں کو کون سی چیز مجبور کرتی ہے کہ وہ باہر میدان میں آجاتے ہیں اور من کھاتے ہیں، اور پھر رات ہونے سے پہلے ہی ان کو پھر بھوک لگ جاتی ہے؟ لوگ عبادات میں جاتے ہیں، بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اپنا ریڈیو کھولتے ہیں اور کوئی اچھا پیغام سن کر بہت خوش ہوتے ہیں، اور خوشی سے بھرے ہوئے اپنے

گھر کو جاتے ہیں ۔لیکن وہ کون سی چیز ہے جو آتی ہے اور سارا کچھ اُن سے لے جاتی ہے اور جس سے چھوٹی سی مشکل پیدا ہو جاتی ہے؟ یقیناً اگر وہ کلام کو سن رہے ہوتے ہیں، اور اُن کی جان کلام میں خوش ہو رہی ہوتی ہے، تو وہ روح القدس کا کھا رہے ہوتے ہیں ۔

6-14 دیکھئے ، میں یقین رکھتا ہوں کہ آپ ہمیشہ کی زندگی پر ایمان رکھتے ہیں ۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ جب آپ خداوند یسوع مسیح کو قبول کرتے ہیں، اُس پر ایمان لاتے ہیں تو اُس سے آپ کو ہمیشہ کی زندگی ملتی ہے ۔اور پھر میں یہ بھی ایمان رکھتا ہوں کہ آپ کو ایمانداروں کے ایک ہی بدن میں روح کا بپتسمہ بھی ملتا ہے ۔(اگر خدا نے چاہا تو اسے چند منٹ تک سمجھیں گے)۔آپ زندگی پر ایمان رکھتے ہیں ۔

جب پولوس افسس کے اوپری ساحل سے گزر رہا تھا تو اُس نے چند شاگردوں کو دیکھ کر کہا ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟''

2-15 دیکھئے آپ کا ایمان آپ کو مسیح کے ساتھ لنگر انداز کرتا ہے ۔یہ علم سے ہے ۔آپ اس پر ایمان لاتے ہیں ۔آپ اسے قبول کرتے ہیں ۔آپ کہتے ہیں کہ یہ سچ ہے ۔آپ اس سچائی کی پہچان کر لیتے ہیں، اور آپ مسیحی بن جاتے ہیں ۔آپ میدانی سائبان میں ہوتے ہیں ۔من برس رہا ہوتا ہے، اور آپ اُسے کھا رہے ہوتے ہیں ۔اور کیا آپ نے غور کیا، ایک عجیب بات بھی ہوتی ہے کہ وہاں ایک ملا جلا ہجوم اُسی من کو کھا رہا ہوتا ہے؟ جو لوگ گہنگار ہوتے ہیں ، جو خداوند یسوع کو قبول نہیں کرتے وہ بھی لطف اندوز ہو سکتے ہیں ، وہ خدا کے معجزات کو رونما ہوتے اور بیماروں کو شفا پاتے دیکھ رہے ہوتے ہیں، ٹھیک چال والے لوگوں دیکھ کر خوش ہو رہے ہوتے ہیں، وہ اپنے دلوں کو کھول کر مسیح کے تحت دیئے جانے والے پیغام سے خوشی حاصل کر رہے ہوتے ہیں ۔اور اسی قسم کا من حقیقی کھا رہے ہوتے ہیں ۔کیا آپ سمجھ گئے؟

4-15 پھرآپ کومیری تعلیم یادرکھنی چاہئے جومیں یہاں مقدِس میں سکھاتا ہوں کہ آپ کو خدا کہ پیروی تین میں کرنی ہوگی، کیونکہ وہ تین میں کامل ہوتا ہے۔اب ہم سوچتے ہیں کیوں ۔اب ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ یہ من غائب بھی ہوجاتا ہے۔ یہ زمین پرآتاتھااور پھر غائب ہوجاتا تھا، پھرآتا تھا،اور پھر غائب ہوجاتا تھا۔ ہرروزنو بجے تک اس میں سے کچھ حصہ غائب ہوجاتا تھا۔ میں ایسے لوگوں سے ملا ہوں جوگرجا گھروں میں کھڑے ہوکر بڑی خوشی مناتے ہیں،اور پھرگرجا گھر سے باہر، غالباً پیر یا منگل کے دن اُن کا رویہ مسیحی بننے کے برعکس ہوجاتا ہے۔ایسے مرد یا عورتیں مُڑ جاتے ہیں اور کسی سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہتے ہیں ''میں اُن کاموں کونہیں کرنا چاہتا''۔تب آپ کواُن پرافسوس ہوتا ہے۔

7-15 آپ نے ایسے لوگ بھی دیکھے ہوں گے جوالٰہی شفا کوقبول کر لیتے ہیں اور کہتے ہیں ''جی ہاں میں سمجھ گیا ہوں ۔ یہ کلام کے اندر ہے۔خدا تیرا شکر ہو۔میں اس پرایمان لاتا ہو ں'' چند دنوں تک وہ بالکل ٹھیک رہیں گے،اور جب پہلا ہی طوفان آتا ہے تو وہ واپس چلے جاتے ہیں ۔آپ نے اس طرح ہوتے دیکھا ہے،اور یہ سچ ہے، وہ لوگ ایسا کرنے سے باز نہیں رہ سکتے۔پس یہ سب کیا ہے؟ ان باتوں کے واقع ہونے کے کیا اسباب ہیں؟

8-15 آیئے اب غورکریں۔ہم غورکریں گے کہ جب یہ من گرتا تھا، بنی اسرائیل کے سفر کے دوران خدا اُنہیں زندگی مہیا کرنے کے لئے من بھیجتا تھا۔۔۔ پھر خدا نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ سونے کا ایک بڑا مرتبان بنائیں اوراُسے من سے بھرکر پاکترین مکان میں عہد کے صندوق کے پاس رکھ دیں۔اس من کوعہد کےصندوق کے پاس رکھنا تھا،اور یہاں پر وہ کبھی خراب نہ ہوا۔ یہ کبھی پرانا نہ ہوا۔اس کی مٹھاس کبھی زائل نہ ہوئی۔اس جگہ وہ ہمیشہ اچھا رہا۔

1-16 کیا آپ کسی ایسے آدمی سے ملے ہوں جواندرتک پہنچا ہو،جس نے اس من کوچکھا ہواوراس پرزندہ رہ رہا ہو؟ آپ اُسے خواہ پیرکو یا منگل کو، یا بدھ، جمعرات، جمعہ، ہفتہ

،اتوار، ابرآلوددن، روشن دن، دھندالوددن، جب بھی ملیں، کام ٹھیک ہورہے ہوں یا غلط، وہ ہمیشہ مٹھاس سے بھرا، ہمیشہ محبت سے بھرا، کبھی بھوکا نہیں ہوتا۔ وہ اپنی ترقی کے لئے گرجا گھر جانے کا محتاج نہیں ہوتا۔ وہ ہمیشہ خدا کے روح معمور ہوتا ہے۔

2-16 لوگ گرجا گھر جاتے ہیں، گرجا گھر میں آپ کے ساتھ ہاتھ ملاتے اور ہنستے ہوئے آپ کو بھائی کہتے ہیں۔ گرجا گھر سے باہر وہ کوئی کاروباری تعلق رکھیں گے جو ذاتی نفع کے لئے بالکل درست نہیں ہوگا۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ ہمارے مقدِس میں ایسے لوگ ہیں بلکہ میں دوسری جگہوں کی بات کر رہا ہوں۔ وہاں لوگ کچھ کام کریں گے، اور پھر اس سے مختلف ہو جائیں گے۔ کوئی چھوٹی سی چیز ہوگی جو پرانے جذبہ کو واپس لے آئے گی، وہ خودغرضی ہوسکتی ہے۔ یہ تھوڑی سی گپ شپ سننے کے لئے کان لگانا، یا اس قسم کو کوئی اور کام۔ وہ شخص اس مرتبان تک نہیں پہنچا ہوتا۔ وہ باہر ہی رہتے ہیں۔ وہ بھی اُسی قسم کا من کھا رہے ہوتے ہیں۔ وہ خیمہ گاہ میں لائے جاتے ہیں، اور لوگ میدان سے من اکٹھا کرتے ہیں۔ وہ بھی اُس جگہ سے وہی من کھا رہے ہوتے ہیں جو یہ شخص یہاں پر کھا رہا ہوتا ہے، اُن دونوں کا ایک ہی پادری ہوتا ہے۔ وہ دونوں ایک ہی بائبل کو پڑھتے ہیں۔ لیکن ان میں سے ایک ہمیشہ سچائی اور انکساری کے ساتھ کھڑا رہتا ہے، لیکن دوسرا کبھی اوپر جاتا ہے اور کبھی نیچے آتا ہے، کبھی ادھر آتا ہے اور کبھی اُدھر، کبھی اندر آتا ہے اور کبھی باہر جاتا ہے۔ دونوں ایک ہی من کھا رہے ہوتے ہیں ،لیکن اُن میں سے ایک اندر داخل ہوتا ہے، جبکہ دوسرا ابھی تک باہر ہی ہوتا ہے۔ دونوں ہی ابدی زندگی پر ایمان رکھنے والے ہوتے ہیں، لیکن ایک روح القدس کا بپتسمہ پا کر خدا کی بادشاہی میں داخل ہو چکا ہوتا ہے، جبکہ دوسرا باہر اُسی من کو کھا رہا ہوتا ہے۔

4-16 لوگ ہمیں بتاتے رہے ہیں کہ " آپ کو یہاں اندر داخل ہونے کے لئے بلند آواز سے للکارنا چاہئے۔ آپ کو اندر داخل ہونے کے لئے غیر زبانیں بولنی چاہئیں۔ آپ کو یہ سب

کام کرنے چاہئیں ''۔لیکن ہم نے دیکھ لیا ہے کہ یہ چیزیں کام نہیں دیتیں ۔ میں نے ایسے لوگوں کو بلند آواز سے چلاتے سنا ہے جو۔۔۔میں یہ خیال کرنا نہیں چاہتا ۔۔۔عدالت کرنا میرا کام نہیں ، مجھے ایسا نہیں کرنا چاہئے ۔میں نے ایسے لوگوں کو بلند آواز سے چلاتے دیکھا ہے جو کسی اور طرح کی زندگی گزارتے تھے ۔میں نے لوگوں کو عبادت خانوں میں روح میں ناچتے اور اُچھلتے دیکھا ہے ،لیکن باہر آ کر وہی لوگ بڑی ہولناک زندگی گزارتے تھے ۔میں نے مردوں اور عورتوں دونوں کو ایسا کرتے دیکھا ہے ۔میں نے ایسے مردوں عورتوں کو روح میں ناچتے ، غیر زبانیں بولتے ،اور زور سے چلاتے دیکھا ہے ،جن کی زندگی میں ایک ایسا رویہ موجود تھا جسے میں نہیں جانتا کہ وہ کیا تھا۔

2-17 آج کلیسیاؤں میں یہی معاملہ ہے ۔مجھے امید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے ۔اوہ میرے عزیزو!جب کبھی اس کا نظارہ کرتا ہوں تو خوشی سے بھر جاتا ہوں کہ ہمارا ایک ایسا لنگر ہے جو پردہ کے اندر تک پہنچتا ہے ۔بائبل کہتی ہے ''جو غالب آئے اُسے میں ایک سفید پتھر دوں گا جس پر ایک نیا نام لکھا ہوگا جسے اُس کے پانے والے کے سوا کوئی نہ جانے گا''۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ لوگ کیا کہتے ہیں ۔جب آپ اندرونی پردہ کے اندر آ جاتے ہیں تو آپ کو خود معلوم ہو جاتا ہے ۔کوئی آپ کو اس سے مختلف کچھ نہیں بتا سکتا ۔اس وجہ سے نہیں کہ آپ کسی کلیسیا میں شامل ہوئے ، یا اس سبب سے نہیں کہ آپ نے فلاں فلاں کام کیا ، بلکہ یہ کسی چیز نے آپ کو بتایا ۔آپ اپنے دل میں ایک پتھر حاصل کر لیتے ہیں ،سخت پتھر نہیں بلکہ نرم ۔لیکن یہ پتھر آپ کے دل کو سخت کی بجائے نرم بنا دیتا ہے ۔

5-17 حزقی ایل کی کتاب میں پرانے وقتوں میں جب خدا کی شریعت ہیکل کے اندر عہد کے صندوق میں پڑی تھی ۔۔۔حزقی ایل کسی اور وقت کے بارے میں بول رہا تھا ۔آج لوگوں کے دو طبقے ہیں ،دونوں ہی اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ہر ایک کہتا ہے ''میں ہر

اتوار کو گر جا گھر جاؤں گا''۔ یہ بہت اچھا ہے۔''میں مذہبی بننا چاہتا ہوں''۔ یہ بھی بہت اچھا ہے۔ یہ اب بھی شریعت کے ماتحت ہے۔ لیکن گر جا گھر جانا اور اچھا بننا ایسا کام نہیں جسے آپ خود کر سکیں، یہ کوئی اور چیز ہوتی ہے جو ایسا کر سکتی ہے، یعنی روح القدس جو دل کے اندر ہوتا ہے

6-17 اب اس اندرونی عدالت پر غور کیجئے۔ جو لوگ یہاں اندر رہتے ہیں، وہ ہمیشہ سیر اور رہتے ہیں۔ حزقی ایل نہیں کہا''میں نے اپنے قوانین نئے سرے سے لکھوں گا اور تمارے دل میں ڈالوں گا''۔ شریعت پتھر کی تختیوں پر لکھی تھیں اور صندوق کے اندر رکھیں گئی تھی، اور صندوق دل کی نمائندگی کرتا ہے۔ یوں''میں اپنے قوانین اُن کے دلوں میں ڈالوں گا''یعنی صندوق کے اندر۔ دل خدا کے رہنے کی جگہ ہے۔ پرانے عہد نامہ میں خدا عہد کے صندوق کے اوپر جلال میں رہتا تھا، اور دل صندوق ہے۔ خدا سر کے اندر نہیں بلکہ دل کے اندر سکونت کرتا ہے۔ خدا علم الٰہیات سے نہیں جانا جا تا، خدا ذہنی نظریات سے نہیں جانا جا تا، خدا پُرانی طرز کے، مقدس کئے ہوئے اور دوسری پیدائش کا تجربہ رکھنے والے انسانی دل سے جانا جاتا ہے۔

8-17 اگر چہ مرد اور عورتیں اچھی زندگی گزارتے ہیں، اور ذہنی نظریات سے خدا سے محبت کرتے ہیں۔ لیکن حقیقی چھپنے کی جگہ دل کے اندر ہے، جو مسیح سے ڈھکی ہو، اور جب مسیح کا پاک روح آپ کے دل میں آ جاتا ہے، تو وہ آپ کی فطرت کے ساتھ آپ کے اندر رہتا ہے، اور وہ آپ کے ذریعے اپنی مرضی کی زندگی آپ کے اندر گزار رہا ہوتا ہے۔ ہیلیلو یاہ۔ میں جانتا ہوں کہ یہ بات ہولناک لگتی ہے لیکن یہ سچ ہے۔ آپ کی پرروش اس طرح سے ہوتی ہے کہ مسیح اُسی قسم کے الفاظ بولتا ہے جو وہ پہلے بول چکا ہے۔ وہ آپ کے ذریعہ سے اُسی طرح کے خیالات سوچتا ہے جیسے وہ پہلے سوچتا تھا۔ وہ آپ کے ذریعہ سے ویسے ہی کام کرتا ہے جیسے

وہ پہلے کرتا تھا۔ آپ پرروش اور آرام پاتے ہیں ۔ایک مقدس مسیحی کی کتنی خوبصورت تصویر ہے ،کہ وہ کچھ پیدا کرتا ہے۔ مسیح اُس کے ذریعہ سے کام کرر ہا ہوتا ہے۔

2-18 پولوس نے کہا تھا" جینا میرے لئے مسیح اور مرنا میرے لئے نفع ہے۔ اوراب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے"۔ مسیح انسان کی شخصی جان کے اندر رہتا ہے،اور یہ مسیح کے سپرد ہوتی ہے ۔ مسیح اُس کے ہونٹوں سے بولتا ہے،اُس کے ذہن سے سوچتا ہے،اُس کی آنکھوں سے دیکھتا ہے،اوراُس کی فطرت کے ذریعے عمل کرتا ہے۔ ہیلیلو یاہ۔

تب دنیا کی چیزیں ختم ہو جاتی ہیں ۔ یہاں ہر وقت مٹھاس اور خوشی کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا ۔زندگی کا کنٹرول مسیح کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ آمین۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں ۔یہی بات ہے ۔یہ مسیح کے اندر آپ کا ہونا ہے۔

5-18 آپ کہیں گے" بھائی برینہم ،میرا ایمان ہے کہ یہ سچ ہے"۔ یہ درست ہے۔ یہ یہاں پر ہوتا ہے،اسے یہاں ہونا چاہئے۔ آپ کا پورا وجود مسیح ہوتا ہے۔ آپ کا رویہ،آپ کی خواہشات،آپ کی بھوک،آپ کی ہر چیز مسیح ہوتا ہے،پھل آرام،اس کی ہر چیز کامل ہوتی ہے ،خواہ یہ کتنا بھی بھدا دکھائی دے،یا کتنا بھی سیاہ دکھائی دے، یہ پھر بھی یکساں ہوتا ہے۔ مسیح آپ کے اندر ہوتا ہے۔

6-18 وہ گہنگار کے ساتھ ایسی آواز میں گفتگو کرتا ہے جس آواز میں مسیح اُس سے بولتا۔ وہ کسی کے ساتھ ایسی آواز میں مخاطب ہوتا ہے جیسے مسیح اُن سے مخاطب ہوتا تھا۔ مسیح آپ کے ذہن سے اُسی طرح سوچتا ہے جیسے وہ آپ کے دل کے ساتھ بولتا ہے، بالکل اُسی طرح جس طرح وہ خود زمین پر ہوتا تو کرتا۔ اوراب آپ مزید اپنے نہیں رہتے بلکہ اُس کے اختیار میں ہوتے ہیں۔

7-18 پاک ترین مکان میں ہارون کاہن سال میں ایک مرتبہ جایا کرتا تھا۔ جماعت

اُسے دیکھ رہی ہوتی تھی ۔اُس نے درست لباس پہن رکھا ہوتا تھا۔وہ درست طریقہ سے مسح کیا ہوتا تھا۔اُسے درست انداز میں چلنا ہوتا تھا۔اُسے خدا کی طرف سے مبارک ہونا ہوتا تھا ۔درست لباس ،درست چال ،درست مسح ،اُس کے لباس پر دواناروں کے درمیان ایک گھنٹی لگی ہوتی تھی ۔اور جب وہ چلتا تھا تو گھنٹیوں سے آواز آتی تھی ''مقدس ،مقدس ،خداوند کے لئے مقدس''۔

اُس کے ہاتھ میں خون کا پیالہ ہوتا تھا۔یہ ایک برے کا خون ،کفارے کا خون ہوتا تھا،اور اُسے شارون کے گلاب والے تیل سے مسح کیا گیا ہوتا تھا جو اُس کے سر سے بہتا ہوا داڑھی پر بلکہ اُس کے لباس کے دامن تک پہنچ جاتا تھا۔وہ اندرونی عدالت میں خدا کی حضوری میں جا رہا ہوتا تھا،اور جب وہ اندر چلا جاتا تھا تو اُس کے پیچھے پردہ گر جاتا تھا اور وہ اندر بند ہو جاتا تھا ۔وہ بیرونی دنیا سے چھپ جاتا تھا۔خدا کی تعریف ہو۔یہ چھپنے کی جگہ ہے،یہ ایک مستقل مقام ہے۔

1-19 ہم خدا کی حضوری میں چلے آئیں تو ہم اس دنیا کی چیزوں سے چھپ جاتے ہیں ۔آپ کو کچھ سنائی نہیں دیتا۔یہ ساؤنڈ پروف جگہ ہے (ہیلیو یاہ)۔دنیا باہر ہوتی ہے اور وہ گپیں ہانکتی اور دیکھتی ہے،لیکن آپ اندر ابدی خدا کی حضوری میں ہوتے ہیں،اُس کے من میں سے کھا رہے ہوتے ہیں۔جو صدیوں تک بھی خراب نہ ہوگا۔یہ کبھی سڑتا نہیں اور نہ اس سے بدبو آتی ہے۔جو آدمی ایک دفعہ خدا کے پاس چلا آتا ہے،اُس کے پیچھے پردہ گر جاتا ہے،وہ دنیا کی چیزوں کی طرف سے بند ہو جاتا ہے،وہ خدا کی حضوری میں من کھاتا رہتا ہے۔بارہ بجے ہوں یا نو بجے ہوں ،جو کچھ بھی ہو وہ بادشاہ کی حضوری میں رہتا ہے۔آمین ۔بلاشبہ ہر دن اُس کے لئے بہتر ہوتا ہے ۔وہ دیکھتا ہے کہ وہ کہاں پر ہے ۔اُس نے خفیہ مقام پا لیا ہوتا ہے ۔وہ پردے کے پار جا چکا ہوتا ہے۔اُس کے پیچھے دروازہ بند ہو چکا ہوتا ہے۔اُسے دنیا کی کوئی چیز

نظرنہیں آتی۔ وہ دروازے بھیڑوں اور بکریوں کی کھالوں سے ساؤنڈ پروف بنے تھے،لیکن یہ دروازہ روح القدس کے بپتسمہ سے ساؤنڈ پروف بنتا ہے جوایک انسان کومسیح کے اندر چھپادیتا ہے، جہاں وہ ایک نیامخلوق بن جاتا ہےاوراس طریقہ سے ہر روز خدا کی حضوری میں چلتا ہے

4-19 خدا کی حضوری میں ایک ایماندار کی تصویر کتنی خوبصورت ہے۔تب تمام چیزیں خدا کی ہوتی ہے۔سب چیزیں مسیح کو دی گئیں۔جو کچھ خدا تھاوہ مسیح کے اندراتر آیا۔اور جو کچھ مسیح تھاوہ کلیسیا کےاندراتر آیا۔''اس روزتم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں،اور باپ مجھ میں ،اور میں تم میں ہوں''۔اگراسے قبول کریں تو ایماندار کے لئے کیسابڑااعزاز ہے۔

آپ کہیں گے کہ''بھائی برینہم! آپ نے یہاں خیالی تصویر بنائی ہے،لیکن اس تک پہنچیں گے کیسے؟اس سے اگلی چیز کیا ہے؟ بھائی برینہم! ہم یہاں تک کیسے پہنچیں گے؟'' یہاں طریقہ ہے جس طرح وہ نمونے کےطور پرآتے تھے۔''اوہ، بھائی برینہم !میں ایک مسیحی ہوں۔میں نجات یافتہ ہوں۔میں بپتسمہ یافتہ ہوں۔میں خدا کی برکتوں سے لطف اندوز ہوتا ہوں''۔ابھی آپ بیرونی عدالت میں ہیں۔لیکن کہا جاتا ہے''میری زندگی میں نشیب وفراز ہیں فکریں ،اضطراب ،اور تکالیف ہیں۔میں چاہتا ہوں کہ میں ایک فتحیاب زندگی گزاروں''۔ٹھیک ہے،آپ کواس عدالت سےنکلنا ہوگا۔آپ کواندرآنا ہوگا۔

1-20 اب پہلی چیز کیا تھی؟عدالتیں راستبازی کوظاہر کرتی تھیں۔باہر تمام لوگ یعنی سب بنی اسرائیل آتے تھے۔اُس عدالت میں بھی مختون اسرائیلی کے سوا کوئی نہیں آ سکتا تھا ۔ورنہ وہ اسے ناپاک کردیتے۔کیا آپ کو یاد ہے جب پولوس تیمُتھیس کوہیکل میں لے کرآیا تھا؟اورلوگوں نے کہا''اُس نے ایک غیرقوم کےشخص کواندرلاکر پاک مقام کوآلودہ کر دیاہے''۔اس احاطے میں وہی مردوزن آسکتے تھے جونجات یافتہ،دوسری پیدائش کا تجربہ رکھنے والےاورجن کےاندر ہمیشہ کی زندگی موجودتھی۔اس عدالت تک آنے کیلئے اُن میں ان باتوں

کا موجود ہونا ضروری تھا۔ پھر وہ پہلے مذبح تک آتے تھے، اور پہلا مذبح وہ جگہ تھی جہاں قربانیاں جلائی جاتی تھیں، وہاں خداوند اُن سے ملتا۔ اُن کے گناہ معاف کرتا اور اُن کی تمام ناراستی کو اُن پر سے صاف کر دیتا تھا۔ یہ پیتل کا مذبح قربانی کے جانور اور اُس کے خون کو جلا دیتا تھا۔ یہ دوسری عدالت تھی۔

3-20 جب وہ اس دوسری عدالت سے گزرتے تھے، جو کہ تقدیس کا عمل تھا، تو وہ تقدیس شدہ زندگی میں، خدا کی حضوری میں داخل ہوتے تھے۔ اور جب تک وہ وہاں ہوتے تھے، اُنہیں تمام جلالی چیزیں حاصل ہوتی تھیں۔ وہاں کیسی خوبصورت تشبیہ موجود تھی، کہ جب کوئی مردہ چیز اندر آتی تھی تو زندہ ہو کر جاتی تھی۔ کیا آپ نے کبھی یہ سوچا ہے؟ اُنہوں نے ہارون کی لاٹھی کو لیا اور اس مقدس جگہ کی حضوری میں رکھا، اور ایک ہی رات میں اُس لاٹھی پر بادام کے پھول نکل آئے، یہ ایک رات کے وقت میں ہوا۔ ذرا اس پر سوچیے۔ خدا کی حضوری میں جب اس پرانی مردہ لاٹھی کو رکھا گیا تو خدا کی حضوری میں پڑا ہونے کے باعث اس پر ایک ہی رات میں بادام کے پھول نکل آئے۔ یہ کیا تھا؟ یہ کس قسم کی لاٹھی تھی؟ یہ بادام کے درخت کی لاٹھی تھی۔ اس چھڑی کو بادام کے درخت سے لیا گیا تھا۔ آپ بھی کس قسم کی چھڑی ہیں۔ آپ کو انسانیت کی شاخ سے لیا گیا تھا، جو کہ ابتدا میں خدا کا تخلیق کردہ بیٹا تھا۔ آپ گرے ہوئے، مردہ، اور خدا سے دور ہو سکتے تھے، لیکن تخلیق کے لحاظ سے آپ بیٹا ہونے کے لئے تخلیق کئے گئے تھے۔ آپ کو ان عدالتوں میں عزت، احترام اور فخر حاصل ہوا ہوگا، لیکن اگر آپ اس جلالی جگہ میں کبھی داخل ہوں اور خدا میں چھپ جائیں تو آپ وہی چیز پیدا کریں گے جس کے لئے آپ مقرر ہوئے تھے۔

4-20 اگر ایک گناہوں میں مرے ہوئے، خدا سے دور شخص کو، جو بغیر کسی امید کے، بغیر مسیح کے ہو، یہاں خدا کی حضوری میں رکھ دیں، اس پُر جلال مقدس کے اندر رکھ دیں تو وہ روح

القدس کے پھل پیدا کرے گا یعنی محبت، خوشی، اطمینان، صبر وغیرہ۔

مردہ لاٹھی میں پھول نکل آئے۔ غنچے نکالنے سے پہلے اس کا تازہ کیا جانا ضرری تھا۔ اور جب یہ تازہ ہو چکی تو اس نے پھول کھلائے اور خوشبو بکھیری۔ اور ہر مسیحی اسی طرح آتا ہے جب وہ خدا کی حضوری میں آتا ہے، پہلے اُسے تازگی عطا کی جاتی ہے، روح القدس اُس شخص کو اپنے اختیار میں لے کر اُسے نیا بنا دیتا ہے اور وہ ایک نیا شخص بن جاتا ہے۔ روح القدس تازگی دینے کے لئے آتا ہے۔

3-21 روح القدس خاموشی کے لمحات میں آتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ جب کبھی ہم صبح سویرے باہر جائیں تو زمین پر اوس پڑی ہوتی ہے۔ شبنم پو پھٹنے سے کچھ دیر پہلے گرتی ہے، عموماً رات کے وقت جب دنیا کی تمام افراتفری بستر پر جا پڑتی ہے اور ہر چیز سو جاتی ہے۔ کیا آپ کبھی صبح سویرے باہر نکلے ہیں؟ جب کبھی ہم صبح سویرے باہر نکلیں تو ہر ایک چیز تر و تازہ دکھائی دیتی ہے۔ کیوں؟ کیونکہ پرانی زمین تھوڑی دیر کے لئے چھپ جاتی ہے اور تازہ کی جاتی ہے۔ اور کیا آپ کبھی ایسے آدمی یا عورت کے روبرو گئے ہیں جس نے اپنے آپ کو دنیا سے روپوش کر لیا ہو؟ ان سے گفتگو کر کے تازگی حاصل ہوتی ہے۔ وہ خود کو تازہ کرتے ہیں۔ وہ زندگی میں آنا شروع کر دیتے ہیں۔

5-21 اور کیا آپ کبھی پھولوں کے باغ میں، یا بہت صبح کسی شاہراہ پر گئے ہیں، جب زمین پر اوس پڑتی ہوتی ہے، اور وہاں پر پھولوں کا کھلنا، اور اُن کی خوشبو کو دیکھا ہے؟ یہ ایک مسیحی کا سا حال ہے جس نے رات کے سناٹے میں کسی جگہ خود کو خدا میں چھپا لیا ہو۔ اگلے دن وہ تازگی اور خوشبودار زندگی لے کر آئے گا، اُس کے پاس خوشی کا مقام ہوگا، وہ ایسا شخص ہوگا جس کے ساتھ آپ بات کرنا پسند کریں گے، ایسا شخص جو آپ کا حوصلہ بڑھا سکتا ہے، ایسا شخص جس پر آپ اعتماد کر سکتے ہیں۔

اگر وہ آپ کا پڑوسی ہوتو آپ کو اُس کے ساتھ گفتگو کرنا کتنا اچھا لگتا ہے۔ یہ خوشبو ہے، یہ تازگی ہے۔اور پھر دوسری بات یہ کہ اُس سے پھل پیدا ہوتا ہے۔ روح القدس جہاں کہیں بھی آتا ہے ، یہ خدا کا بیج اور پھل پیدا کرتا ہے۔

7-21 اس جگہ داخل ہونے سے متعلق ایک اور عظیم بات یہ ہے کہ یہ ایسی جگہ ہے جہاں سے آپ کو اعتماد حاصل ہوگا۔آپ ایمان رکھ سکیں گے۔ آج صبح ہی ایک خاتون نہایت نازک حالت میں یہاں سٹریچر پر پڑی ہے۔ اگر خدا نے اُسے نہ چھوا تو وہ مر جائے گی۔ وہ عمر رسیدہ ، بوڑھی ماں ہے، اُس کے بال سفید ہیں، عینک لگاتی ہے اور بڑی خدا ترس دکھائی دیتی ہے ۔ جب میں اندر آیا تو میں نے چند منٹ اُس سے گفتگو کی تھی۔ اب وہ یہاں پڑی ہے۔ شاید اُس کے ڈاکٹروں نے اپنے علم کی بساط کے موافق پوری کوشش کر لی ہوگی۔ وہ اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتے۔ گرنے کے باعث اُس کے ٹخنے اور پسلیوں پر چوٹ آئی ہے، اُس نے وہ پیچیدگیاں مجھے بتائی ہیں جو اُسے معلوم تھیں، اور ایسی خرابیاں بھی ہیں جو اُسے معلوم نہیں۔ لیکن یہاں وہ ایسی حالت میں پڑی ہے۔ اب جبکہ وہ ایسی ٹوٹی پھوٹی حالت میں ہے تو ہم اُس کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟ ہم اُسے روح القدس کی بابرکت حضوری میں لائیں گے جو پوری طرح تر و تازہ کر سکتا ہے اور مریضہ کی تمام بوسیدگی کو اُس پر سے دور کر دے گا۔ ڈاکٹر جہاں تک بھلائی کر سکتا تھا، اُس نے لکھا ہے اور خاتون کو سمجھانے کی کوشش کی ہے میں اب اُس کے لئے کچھ نہیں کر سکتا، لیکن ہم اُسے اس مقام پر لائیں گے۔

1-22 جب ابرہام خدا کی حضوری میں آ گیا تو بوڑھا ہونے یا دنوں کے پورا ہو جانے کا اُس کے لئے کوئی مطلب نہ تھا۔ سو سال کی عمر میں اُس نے خدا کو خوش کیا، اور اُس نے اپنے مردہ بدن کا خیال نہ کیا، بلکہ وہ یہواہ کی حضوری میں تھا۔ اُس نے یہ وعدہ کیا تھا۔

اور یہ بوڑھی خاتون جو یہاں پڑی ہے، کینسر کے باعث مر رہی ہے، اب موت کے سوا اُس

کے لئے کچھ نہیں رہ گیا۔لیکن اگر ہم اُسے صرف ۔۔۔ہارون کسی کے بھیجنے سے اندر نہیں جاتا تھا۔وہ اس لئے اندر چلا جاتا تھا کیونکہ اُسے یہواہ نے اندر آنے کی دعوت دی تھی ،اُسے اندر جانے کا حق حاصل تھا۔جب یسوع نے کلوری پر جان دی تو ہیکل کا یہ درمیانی پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ کر دوٹکڑے ہوگیا،اب نہ صرف وہ خودسردار کاہن کے طور پر اندر داخل ہوگیا بلکہ خدا کے پاس آنے والا ہر شخص پاک ترین مقام میں داخل ہوسکتا ہے۔یہ جو خاتون یہاں مر رہی ہیں،انہیں یہ حق حاصل ہے۔

4-22 یہاں پر کہیں مسز ویور بیٹھی ہوں گی ۔چندسال پہلے وہ کینسر کے باعث مر رہی تھیں ،اُن کے چھوٹے چھوٹے بازو کینسر سے کھائے جا چکے تھے،لیکن اُنہیں زندگی کے درخت کے پاس آنے کا حق تھا۔اُنہیں پردہ کے پار آنے کا حق حاصل تھا۔مجھے اُن کو سنبھال کر پکڑنا پڑا ،اور میں نے اسی جگہ اُن کو بپتسمہ دیا۔اور وہ آج تک زندہ ہیں اس لیے کہ اُنہیں حق حاصل تھا ۔اُنہوں نے اُسے قبول کیا،اس پر ایمان لائیں۔اور میرا خیال ہے گرجا گھر میں پیچھے کہیں مجھے مسٹر مرگن بھی نظر آجائیں گے ،شاید مسز مورگن تو بیٹھی ہوں گی ۔ان کے خاوند انہیں نشست پر تھام کر یہیں بیٹھے ہوئے تھے۔وہ کینسر سے مر رہی تھیں ،اور کوئی امید باقی نہ تھی۔لیکن ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے ۔اور خدا اُنہیں اُن کی مردہ حالت سے نکال لایا۔اُن کے خاوند نے جو یہاں موجود ہے، مجھے بتایا تھا کہ وہ اُسے ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے تھے،اور اُس نے بتایا تھا کہ کینسر اُن کی انتڑیوں کے گرد اس طرح لپٹ گیا ہے کہ اُس کی جڑیں درخت کی طرح پھیلی ہوئی ہیں۔تمام امیدیں ختم تھیں ۔لیکن روح القدس اُنہیں خدا کی حضوری میں تازگی کے لئے لے آیا،وہ اُنہیں پردہ کے پار لے آیا،اور اُن کے پیچھے پردہ گرادیا۔اس سے بے غرض کہ ڈاکٹر کیا کہتا ہے۔اس سے بے غرض کہ کوئی اور کیا کہتا ہے۔پردہ گرتا ہے اور ہر غیر ایماندار کو باہر ہی روک دیتا ہے۔پھر وہ خدا کے سنہری مرتبان

تک پہنچیں اور کہا ''اُس کے کوڑوں کے باعث میں نے شفا پائی ہے'' اور انہوں نے اُسے کھانا شروع کر دیا۔ اور یہ من اگلی صبح بھی کھانے کے لئے موجود تھا۔ اور اُس سے اگلے دن بھی موجود تھا۔

1-23 یہی بات ہے کہ اس کے دوبارہ نازل ہونے کا انتظار کیجئے۔ یا اگلی بیداری کا انتظار کیجئے۔ کیونکہ یہ ہمیشہ قائم رہنے والا، ابدی ہے، یہیں انتظار میں بیٹھے رہئے۔ اور وہ ابھی تک اُسی مرتبان سے من کھا رہی ہیں۔ یہ کیا ہے؟ تا کہ اُنہیں تازگی کے لئے اندر داخل کر دیا جائے، پردہ اُن کے پیچھے گر جائے تا کہ وہ سن نہ سکیں کہ دنیا کیا کہتی ہے، بلکہ صرف وہی سنیں جو خدا کہے۔

3-23 خون لے کر اندر جائیں ۔مسح لے کر اندر جائیں ۔درست طریقہ سے چلیں ،درست طریقہ سے جئیں ۔اپنے سر کو سیدھا رکھیں ۔جب تک آپ اس عدالت میں داخل نہ ہوں ۔۔۔میں یہ نہیں کہتا کہ جو شخص یہ، یا وہ ،یا فلاں کچھ کرتا ،آپ کو بپتسمہ کیسے لینا چاہئے ،اس طریقہ سے یا اُس طریقہ سے ،یا آپ کا تعلق کس کلیسیا سے ہو، خدا اپنے شاہی فضل سے جیسے چاہتا ہے روح القدس دیتا ہے۔

یہی سبب ہے کہ یہ سبھی لوگ خدا کے سامنے مصیبت زدہ تھے۔ خدا نے اُنہیں اپنے فضل سے روح القدس عطا کیا، اور یہی سبب ہے کہ وہ اپنی جگہ پر ابھی تک زندہ ہیں۔ وہ مقدس ٹھہرائے جا چکے ہیں۔ وہ خداوند سے محبت کرتے ہیں۔ وہ ہر طرح سے اور ہر روز اُس کی حضوری میں زندہ رہتے ہیں۔ خواہ دریا چڑھے، یا بادل بہت جھک جائیں ۔خواہ کچھ بھی ہو جائے، وہ پھر بھی بادشاہ کے حضور میں زندہ ہیں۔ یہ کیا ہے؟

5-23 خواہ کوئی کہے ''اوہ، آپ کو شفا نہیں ملی۔ یہ محض نقلی ایمان ہے''۔ پردہ گر چکا ہے، وہ کچھ نہیں سن سکتے۔ وہ اندر جا چکے ہیں، وہ زندہ ہو رہے ہیں (آمین)، وہ بہت سا پھل

لا رہے ہیں ۔اُن سے تھوڑی سی گفتگو کر کے دیکھئے اور آپ دیکھیں گے کی اُن سے مقدسوں کی سی خوشبو آتی ہے ۔اُن کی گفتگو نمکین ہوتی ہے، وہ پڑوسیوں کے متعلق باتیں نہیں کرتے ،اور نہ کسی کام کے غلط ہونے پر جھگڑا کرتے ہیں ۔اُن کی گفتگو مسیح اور اُس کے جلال کے متعلق ہوتی ہے ۔وہ اسی مقام پر رہتے ہیں اور تازگی پیدا کرتے ہیں ،اپنی زندگی کی خوشبو پیدا کرتے ہیں،اُن کے پھول کھلے رہتے ہیں اور اُن کا پھل ہر روز پیدا ہوتا ہے۔

7-23 دوسرے لوگ کہتے رہتے ہیں ''میں جانتا ہوں کہ اُس عورت نے شفا پائی تھی ،اُس آدمی نے شفا پائی تھی ، پھر میں کیوں نہیں شفا پا سکتا ؟'' بھائی یقیناً آپ بھی پا سکتے ہیں ۔فقط ضرورت روح القدس کا مسح حاصل کرنے کی ہے۔

''بھائی برینہم ، یہ کیا ہے؟''

خدا کو اُس کے کلام سے حاصل کیجئے ، کیونکہ آپ ایمان سے نجات پاتے ہیں ،اور یہ اعمال کے سبب سے نہیں بلکہ خدا کے فضل سے ہے ۔نہ یہ ذہنی جذبات سے ،نہ جوش وخروش سے ،نہ غیر زبانیں بولنے سے ،نہ زور زور سے چلانے سے ،نہ کسی اور چیز سے ۔ایمان کے ساتھ خدا کی حضوری میں آیئے اور کہئے ''خداوند خدا ،میں خالص دل سے تیرے کلام کی بنیاد سے تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ پر ایمان لاتا ہوں''۔آپ کہیں گے ''بھائی برینہم ! کیا آپ زور سے چلانے اور غیر زبانیں بولنے پر ایمان نہیں رکھتے ؟''

جی ہاں ،رکھتا ہوں ۔لیکن آپ گھوڑے سے پہلے ٹانگہ لے رہے ہیں ۔پہلے مسیح کے پاس آئیں ۔ پہلے مسیح کے پاس آئیں ۔روح القدس آپ کو اپنے اختیار میں لے ۔من میں سے کھانا شروع کیجئے ۔یہ آج بھی ٹھیک ہوگا ، یہ کل بھی ٹھیک ہوگا ، یہ ہر وقت اور ہر روز اچھا ہوگا۔

4-24 میں چاہتا ہوں کہ اس سلسلہ میں ایک اور بات پر غور کیا جائے ۔جب کوئی ایماندار مسیح میں ہو کر چلتا ہے تو اُس کے لئے روشنی کے تعلق سے کچھ خاص مسئلہ ہے ۔یہ تین

عدالتیں ہیں۔جو شخص بیرونی صحن میں ہوتا ہے وہ راستباز ٹھہرایا گیا ہوتا ہے،لیکن وہ سورج کی روشنی میں چلتا پھرتا ہے۔یہاں کوئی دن دھندآلود بھی ہوسکتا ہے۔کئی دن ایسے بھی ہو سکتے ہیں جب آپ کی سمجھ میں نہ آئے کہ یہ خدا کی خدمت کے لئے مناسب ہے یا نہیں۔آپ بیرونی عدالت میں پھر رہے ہوتے ہیں۔یقیناً آپ من کھا رہے ہوتے ہیں،یقیناً آپ ایک ایماندار ہوتے ہیں،یقیناً آپ میں ہمیشہ کی زندگی ہوتی ہے،یقیناً اگر آپ مریں گے تو آسمان پر جائیں گے۔یہ سچ ہے۔لیکن آپ کس قسم کی زندگی گزار رہے ہیں؟ ہر روز آپ یہاں آتے اور کہتے ہیں''اُف،آج پھر میرے سر پر خشکی موجود ہے۔میں نے اُن سے یہ کہا تھا۔میں نے کسی کو گالیاں دی تھیں۔مجھ سے ضبط نہ ہوسکا۔اے خدا مجھے معاف کر دے''۔یقیناً وہ معاف کر دے گا۔آپ اُس کے فرزند ہیں۔لیکن آپ کس قسم کی زندگی گزار رہے ہیں؟ میرے بھائی کیا آپ اس قسم کی زندگی کو پسند نہیں کرتے جس میں نشیب وفراز،مشکلات،دن رات کا کھچاؤ،برگشتہ ہوتے،پھر گر جا گھر جاتے ہیں،پھر برگشتہ ہوتے ہیں،پھر گرجا گھر جاتے ہیں،کبھی کسی بات پہ اور کبھی کسی بات پہ معافی مانگتے ہیں۔جبکہ یہ دوسرا شخص بالکل ٹھیک کلیاں نکالتا رہتا ہے،اُسے کوئی مسئلہ نہیں۔

7-24 کیا آپ دیکھتے ہیں کہ آپ کس طرح کی زندگی گزار رہے ہیں؟ یہ تو موسمی ایمانداری ہے۔اسے باہر کی روشنی ملتی ہے،کبھی ابرآلود،کبھی دھندآلود،کبھی نیم روشن،کبھی پورا روشن دن،کبھی پھر ابرآلود،کبھی سورج کے سامنے بادل۔فقط راستباز ٹھہرایا ہوا اور دوسری پیدائش کا حامل شخص اسی طرح زندگی گزارتا ہے۔یہ سچ ہے۔جب تک وہ یہاں چلتا رہے گا اُسے اسی روشنی پر اکتفا کرنا ہوگا۔وہ کہے گا''بھائی برینہم!میں مسیح کے پاس آیا ہوں۔میں نے کلیسیا میں شمولیت اختیار کی،میں نے اپنا نام رجسٹر میں لکھوایا۔اور میں اچھی سے اچھی زندگی گزارنے کی بھرپور کوشش کر رہا ہوں''۔ٹھیک ہے بھائی،خدا آپ کو برکت دے اگر آپ

ایمان لاتے ہیں تو میں اس کی قدر کرتا ہوں۔خدا بھی اس کی قدر کرتا ہے۔''جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔۔۔''۔میرے بھائی، میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔''لیکن بھائی برنہم !،میری زندگی میں بہت نشیب وفراز آتے ہیں، میں سب سے زیادہ بدحال شخص ہوں۔مجھے ہر روز جنگ کرنا پڑتی ہے''۔جی ہاں بھائی صاحب، جہاں آپ چل رہے ہیں یہ اُسی کی وجہ ہے۔یہ بالکل سچ ہے۔پھر وہ کہے گا۔''میں کچھ اور گہرائی میں جانا چاہتا ہوں''۔

3-25 پھر وہ اس سے اگلی عدالت میں آتا ہے۔وہاں پر کیا ہے؟ اسے مقدس مقام کہا جاتا ہے، یہاں سات چراغدان روشنی دے رہے ہوتے ہیں۔یہ ایسا ایماندار آدمی ہے جو شراب نوشی چھوڑ دیتا ہے، سگریٹ نوشی چھوڑ دیتا ہے، جھوٹ بولنا چھوڑ دیتا ہے، چوری کرنا چھوڑ دیتا ہے، اپنے پڑوسی سے حسن سلوک سے پیش آتا ہے، اپنی بیوی سے اچھا برتاؤ کرتا ہے (یا اگر وہ ایماندار عورت ہے تو اپنے خاوند سے اچھا برتاؤ کرتی ہے، اور اسی طرح تمام دیگر مذکورہ باتیں بھی)۔وہ ایسی جگہ آ گیا ہے جہاں وہ اپنی تمام خودغرضی چھوڑ دیتا ہے، یہ خون کے وسیلے پاک ہونے کا عمل ہے۔وہ نئی زندگی میں بلایا جاچکا ہوتا ہے، اور وہ اُس نئی زندگی میں ہی چلتا ہے۔اب وہ باہر والی روشنی میں نہیں چلتا، اُسے بہتر روشنی مل چکی ہوتی ہے۔وہ سونے کے سات چراغدانوں کی روشنی میں چلتا ہے جن میں زیتون کا تیل جل رہا ہوتا ہے، اور زیتون کا تیل روح القدس کو ظاہر کرتا ہے۔یہ آگ ہے جس سے کوئی بپتسمہ پاتا ہے، یہیں پر اُسے پاک روح کا بپتسمہ مل جاتا ہے۔لیکن ابھی وہ چھپ نہیں سکا۔ابھی وہ پردہ کے اندر نہیں گیا۔

5-25 اب وہ یہاں پر ہے۔وہ سونے کے سات چراغدانوں کی روشنی میں چل رہا ہے۔یہاں روشنی بہتات کے ساتھ ہے۔لیکن یہاں پر بھی ایسے دن آتے ہیں جب یہ روشنیاں مدھم ہو جاتی ہیں۔ایسے دن آتے ہیں جب چراغوں کا دھواں پھیل جاتا ہے اور روشنی

درست دکھائی نہیں دیتی۔ایسے وقت آتے ہیں جب ان چرغوں کو دوبارہ بھی جلانا پڑتا ہے،اور آپ کوکسی ہمسایہ سے چراغ مانگنا پڑتا ہے۔ تاکہ آپ اپنے چرغدان کو روشن کرسکیں۔یہ روشنی بھی اتنی اچھی نہیں ہے۔ہم اس کے لئے شکرگزار ہیں،لیکن یہ بھی پوری درست روشنی نہیں ہے ۔بھائیو،کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ابھی تک بھی درست روشنی حاصل نہیں ہوئی۔

آپ کہیں گے''بھائی جی ،میں نے غیر زبانیں بولی ہیں۔میں بلند زبان سے چلاتا بھی تھا ''۔آپ نے بہت اچھا کام کیا۔لیکن میں آپ کو کچھ اور بھی بتاتا ہوں ۔ایسا شخص ابھی اسی روشنی میں چل رہا ہے۔یہ مصنوعی روشنی ہے۔یہ سورج کی روشنی نہیں،نہ چاند یا ستاروں کی روشنی ہے۔جب آدمی راستبازی کی عدالت میں ہوتا ہے اور رات آجاتی ہے تو اُس کے پاس بڑی مدھم روشنی ہوتی ہے،محض ستاروں کی روشنی،یا شاید زرد چاند کی روشنی،اور شاید بہت سے بادل بھی اڑتے پھر رہے ہوں۔وہ بے چارہ بڑی پریشانی میں ہوتا ہے۔

1-26 لیکن جو آدمی یہاں ہوتا ہے وہ تقدیس شدہ لیکن تمام لوگوں کی نظروں کے سامنے ہوتا ہے اور کہتا ہے''خداوند،میں تیرے ساتھ درست زندگی گزار رہا ہوں۔میں کلیسیا میں ڈیکن یا فلاں کچھ ہوں۔میں اپنے ہمسایہ کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں۔خداوند،میں پوری کوشش کررہا ہوں کہ بہتر سے بہتر کام کروں''۔خیر،وہ اچھی زندگی گزار رہا ہے۔اُس کی روشنی کبھی کبھی غائب ہو جاتی ہے،لیکن ان چراغوں سے دھواں نکلتا ہے،اور ایک چراغ دوسرے چراغ سے آگ حاصل کرتا ہے۔

2-26 لیکن جب کوئی آدمی اس سے آگے گزر جاتا ہے،جہاں دنیا اُس کی طرف سے بند ہوجاتی ہے،پردہ اُس کے پیچھے بند ہوجاتا ہے،وہ کروبیوں کے پروں کے سایہ میں مقفل ہوجاتا ہے،وہاں ابر کے ستون کا جلال چھایا رہتا ہے۔یہ کبھی مدھم نہیں پڑتا۔یہ کبھی بجھتا نہیں۔اور جو آدمی پردہ کے اندر خدا کی حضوری میں زندہ رہتا ہے وہ ابر کے جلال میں زندہ رہتا ہے۔مجھے

اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی کہ طوفان گرج رہے ہیں، بادل چھائے ہوں، یا چاند نہ نکلا ہو، اور ستارے چمک نہ رہے ہوں۔ خواہ چراغ بجھ بھی جائیں، تو بھی کوئی مسئلہ نہیں۔ وہ روح القدس کی قدرت کے تحت خدا کے ابر کے جلال میں رہ رہا ہوتا ہے۔

3-26 یہ رات کو بجھتی نہیں۔ یہ براہ راست خدا کی روشنی ہے، یہ ملائم دمکتی ہوئی روشنی ہے۔ ایماندار آرام کرتا اور پردہ کے اندر چلتا رہتا ہے۔ وہ من سے بھرے مرتبان میں سے کھاتا رہتا ہے اور ابر کا جلال کبھی بجھتا نہیں۔ وہ من میں سے کھاتا رہتا ہے۔ میرے عزیزو! اُسے دنیاوی پریشانیاں نہیں ہوتیں۔ ہر مسئلہ حل ہو چکا ہے۔ خدا اُس کے پاس ہے، اُس کی دعاؤں کو سنتا اور جواب دیتا ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ وہ بادشاہوں کے بادشاہ کی حضوری میں ہوتا ہے، ابر کے جلال میں خدا موجود ہوتا ہے۔ ہر بار جب کوئی کام شروع ہوگا تو اُس تک نہیں پہنچ سکے گا۔ وہ اُسے سن نہ سکے گا، کیونکہ وہ سن ہی نہیں سکتا۔ دنیا کی آوازیں باہر ہی رہ گئی ہیں۔

6-26 میرے عزیزو، اگر آپ کبھی مسیح میں داخل ہوئے ہیں، اُس مقام پر جہاں دنیا مردہ ہو جاتی ہے۔۔۔ خواہ آپ کے بچے کچھ کہتے رہیں، آپ کی والدہ کچھ کہتی رہے، آپ کے والد کچھ کہتے رہیں، یا آپ کے پادری نے کچھ بھی کہا ہو، ڈاکٹر نے جو بھی کہا ہو، آپ اُسے سنیں گے ہی نہیں۔ آپ بس ابر کے جلال میں زندہ ہوں گے، آپ بادشاہوں کے بادشاہ کی حضوری میں زندہ چل رہے ہوں گے۔ ہر دن آپ کی جان کے لئے شیریں ہوگا۔ اوہ، میرے خدا۔ یہاں سب کچھ درست ہے۔ سب کچھ درست ہے۔ یہاں آپ کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اوہ، یہ کیسی جگہ ہے۔ اوہ، مجھے یہ چھوٹا سا گیت یاد آ رہا ہے۔۔۔

پردہ کے پار ہوں آ گیا
اُس کے پار میں ہوں آ گیا

زندہ ہوں اب شاہ کے حضور

پردے کے پار میں ہوں آ گیا

جہاں جلال کہیں بجھتا نہیں

زندہ ہوں میں اب شاہ کے حضور

چلتے ہوں نور حسین نور میں

آیا وہاں رحم کی ہے شبنم جہاں

شب و روز ہم پہ ہے نور افشاں

یسوع مسیح ہے نور جہاں

میری ساری ہستی چھپالی جائے

میری ذات چھپ جائے خداوند میں

میری خودی مصلوب ہو جائے

خواہ میرے ہمسائے گپیں ہانکتے رہیں، یہ ہوتا رہے یا وہ ہوتا رہے، یا جو کچھ بھی ہوتا رہے ۔میں صرف ایک کام سے گرجا گھر جاؤں کہ تیری حضوری میں چھپ جاؤں ۔خداوند، میں یہاں آ گیا ہوں اور اب کبھی یہاں سے جانا نہیں چاہتا۔ میں تیرے کلام پر، جو کچھ بھی تو کہے بھروسہ کروں گا۔ یہی مقام ہے جہاں میں رہنا چاہتا ہوں ۔خداوند، میرے پیچھے پردہ گرادے تاکہ میں صرف یسوع کو دیکھوں، اُسی میں زندہ رہوں، اُسی میں چلوں پھروں، اور اُسی میں مروں۔ یہ ہے آپ کا مقام۔

1-27 تبدیلی صورت کے پہاڑ پر جب یسوع کی صورت بدل گئی اور اُس کے رسولوں نے نگاہ کی تو اُنہیں یسوع اکیلا نظر آیا۔ اُنہوں نے کہا یسوع اُنہیں اکیلا نظر آیا۔ اوہ، میرے خدا، مجھے اس جگہ پر چھپالے مجھے اُس جگہ پر چھپالے جہاں تمام پردے گر جائیں اور مجھے

یسوع کے سوا کبھی کچھ نظر نہ آئے۔ میں دنیا کی بڑی بڑی باتیں نہیں سننا چاہتا۔ مجھے اس سے کوئی غرض نہیں کہ اُنہوں نے ایٹم بم بنا لئے ہیں، یا جیٹ ہوائی جہاز بنا لئے ہیں، خواہ وہ نئی شیورلیٹ بنا لیں جو بیوک سے بہتر نظر آئے، مجھے اس سے کوئی واسطہ نہیں۔ مجھے تو ایک ہی خیال ہے کہ کیا میں ہر روز مسیح میں جی اور چل رہا ہوں؟ پردے گرے ہوئے ہیں، اور وہ مجھ میں اور میں اُس میں ہوں؟

3-27 خواہ طوفان گرجتے رہیں، میرا لنگر پردہ کے اندر قائم ہے۔ میں آپ کو یہ نہیں بتا سکتا کہ آج ہمارے سمندر میں اتنے طوفان کیوں ہیں، لیکن میں شکرگزار ہوں کہ ایک لنگر موجود ہے جو پردہ کے اندر مضبوطی سے قائم ہے۔ جب جہاز ڈول رہا ہو اور ہر ہچکولے کے ساتھ یوں محسوس ہوتا ہو کہ یہ جہاز کو سمندر کی تہہ میں پہنچا دے گا، پھر بھی میرا لنگر پردہ کے اندر موجود ہے۔ میں پردہ کے اندر لنگر انداز ہوں

میں یسوع میں لنگر انداز ہوں

میں زندگی کے طوفانوں کا مقابلہ کروں گا

میں یسوع میں لنگر انداز ہوں

مجھے کسی آندھی یا لہر کا خوف نہیں

میں یسوع میں لنگر انداز ہوں

کیونکہ وہ بچانے کی قدرت رکھتا ہے

میں قدیم چٹان کے ساتھ لنگر انداز ہوں

4-27 خدا ہماری مدد کرے کہ آج صبح ہم اُس اندرونی زندگی میں داخل ہو جائیں۔ یہاں ٹھہرنا چھوڑ دیں جہاں ہم ہر تعلیم کے ساتھ اور ہر آنے والی چیز کے ساتھ ہچکولے کھانے لگتے ہیں۔ اور کیا آپ یہ نہیں جانتے کہ اخیر زمانہ میں ایسے آدمی آئیں گے جو نورانی

فرشتوں کی مانند دکھائی دیں گے؟ وہ کس طرح کریں گے۔۔۔؟۔۔۔شیطان کے خادم نورانی فرشتوں کے روپ میں آتے ہیں۔کیا آپ محسوس نہیں کرتے کہ حوائی روشنی تلاش کررہی تھی جب ابلیس نے اُس کے ساتھ گفتگو کی اور وہ ہر قبرستان کا سبب بنی، ہر پاگل خانے کا سبب بنی، ہر قید خانے کا سبب بنی، ہر موت کا سبب بنی، ہر غم، ہر بھوک سے بلکتے بچے، ہر مرتی ماں کا سبب بنی؟ وہ بھی کوئی نئی چیز تلاش کررہی تھی۔وہ کوئی ایسی چیز تلاش کررہی تھی جو اُسے نئی لگے

1-28 اے خدا! مجھے واپس ابر کے جلال کے پاس لے جا، مجھے پردہ کے اندر اپنے پاس لے جا۔میں یسوع کے ساتھ مطمئن ہوں۔خداوند بخش دے میں خود کو کھودوں اور اسے تجھ میں پالوں۔میں اندرونی پردہ میں داخل ہوجاؤں اور دنیا کی تمام بکواسیں۔۔۔بائبل کہتی ہے کے آخری دنوں میں زمین پر قحط آئے گا، روٹی اور پانی کا قحط نہیں بلکہ خدا کے کلام کے سننے کا قحط ،اور لوگ اس کی تلاش میں مشرق ومغرب میں دوڑے پھریں گے۔وہ گھڑی آ پہنچی ہے۔وہ گھڑی یہی ہے جب انسان خدا بن بیٹھے ہیں اور اپنے نام کو جلال دینا چاہتے ہیں۔لیکن لوگ کہتے ہیں''ڈاکٹر فلاں فلاں ،اور عظیم فلاں فلاں''۔پولوس نے کہا تھا''مجھے ایک بات کا ڈر ہے کہ تم اُس چیز کی بجائے جس کی میں منادی کرتا ہوں، کہیں میری پرستش شروع نہ کردو۔میں تمارے پاس کبھی حکمت کی لبھانے والی باتیں لے کر نہیں آیا بلکہ مسیح یسوع کی قیامت کی قدرت کے ساتھ ،تاکہ تمہاری امید اُس پر تعمیر ہو''۔آج کا زمانہ خوفناک ہے۔لوگ بکھر چکے ہیں۔

4-28 چند ہفتے پہلے کی بات ہے میں اُس جگہ کھڑا تھا جہاں ایک بہت بڑا سائبان لگا تھا (خدا معاف کرے، تنقید کے لئے نہیں کہہ رہا)، جہاں ایک آدمی نے کہا تھا کہ میں بُری روحوں کو نکال سکتا ہوں، اور اس بات پر مجھے کوئی شک نہیں۔لیکن بُری روحیں سخت گیر اور بے تعلق زندگی کے ذریعے نہیں نکل سکتیں۔دنیا کا سب سے طاقتور ہتھیار محبت ہے۔ایک شام

میں ایک خاتون کے پاس کھڑا تھا جس کا خاوند اُسے چھوڑ کر کسی دوسری عورت سے شادی کرنا چاہتا تھا، حالانکہ وہ بڑا بہترین جوڑا تھا۔ میں نے خاتون کی طرف دیکھا۔ میں نے کہا ''بہن !ایسا نہ کیجئے''۔ اُس نے کہا ''میرے خاوند کی خدمت تباہ ہو جائے گی ۔میں کیا کر سکتی ہوں؟ میں نیو یارک جا رہی ہوں اور وہاں ملازمت کرلوں گی''۔

میں نے کہا ''بہن جی، ایسا نہ کریں، ایسا نہ کریں''۔

اُس نے کہا ''بھائی برینہم !میں کیا کرسکتی ہوں؟''۔

میں نے کہا اُس کے پاس جاؤ۔

اُس نے کہا ''میں نے اُس کی ایک تصویر دیکھی تھی اور اُسے پھاڑ دیا تھا، میں نے فلاں کچھ کیا، اور فلاں کچھ کیا''۔ میں سمجھ گیا تھا لیکن میں نے کہا ''پھر بھی اُس کے پاس جایئے اور اُس سے کہئے، میرے پیارے، تم نے جو کچھ بھی کیا ہے کوئی بات نہیں، میں اب بھی تم سے محبت کر تی ہوں۔ اور کام ٹھیک ہو جائے گا'' یہ سچ تھا۔

3-29 زیادہ عرصہ نہیں ہوا ایک نوجوان میرے پاس آیا۔ وہ پنتی کاسٹل تھا۔ اُس نے ہماری بہت سی عبادات دیکھی تھیں۔ وہ اندر چلا گیا۔ اور اُسکی بیوی جو ڈاکٹر لوتھرن ہے، اُس نے کہا ''میں سمجھتی ہوں کہ تم گزشتہ رات بلند آواز سے چلاتے رہے ہو۔ میرا اندازہ ہے کہ گذشتہ رات تم سب لوگ غیر زبانیں بول رہے تھے''۔

وہ باہر نکل کر کہنے لگا ''خداوند! میں اپنی بیوی کے اندر سے اس بدروح کو نکالتا ہوں۔ میں اُس میں سے اس بدروح کو نکالتا ہوں''۔ وہ بڑا اچھا آدمی تھا، لیکن معاملہ طلاق تک جا پہنچا۔ وہ میر ے پاس آیا اور کہنے لگا ''بھائی برینہم !میرا خیال ہے کہ ہمارے درمیان طلاق ہونے والی ہے، میں اُس میں سے بدروح کو نہیں نکال سکا''۔ میں نے کہا، بھائی صاحب، آپ نے غلط طریقہ اختیار کیا ہے۔ جب وہ اس طرح طرح کی بات کرے تو آپ کہا کریں، اچھا ٹھیک

ہے، خدا تمہیں برکت دے، اور اُس کے ساتھ حقیقی شفقت کا سلوک کیا کریں۔ پھر دیکھئے کہ آپ اُس میں کیا تبدیلی پیدا کرتے ہیں''۔

''اُس نے کہا، بھائی بریہنم، میں اُس بدروح کو کب نکال پاؤں گا''۔

میں نے کہا'' جیسا میں کہہ رہا ہوں آپ اس طرح کریں، اور دل میں دعا کرتے رہیں۔ باقی کام خدا کرے گا''۔ اُس نے دو یا تین ہفتے بعد مجھے فون کیا اور کہا'' میرے گھر میں انقلاب آ گیا ہے۔ میری بیوی مختلف شخص بن گئی ہے''۔ میں نے کہا زیادہ طاقتور چیز کون سی ہے؟ چلانا ٹھوکریں مارنا، اور کچلنا، یا اپنے دل کو محبت سے بھر لینا؟''

خدا محبت ہے۔ خدا نے جہان سے ایسی محبت رکھی۔۔۔

جب سے میں نے ایمان کے ساتھ وہ دھارا دیکھا ہے

جو تیرے زخموں سے جاری ہے

نجات کی محبت میرا مضمون بن گئی ہے

اور جب تک میں زندہ ہوں یہ ایسی ہی رہے گی

یہ سچ ہے۔

8-29 ایک آدمی نے کہا'' اس عورت میں کم از کم تین شیاطین ہیں۔ اُن میں سے ایک کا نام جیف اور دوسرے کا نام سیت، اور تیسرے کا کوئی نام نہیں ہے''۔ اور ذہین لوگ سینکڑوں ہزاروں تعداد میں بیٹھے اُس میٹنگ کی حمایت کر رہے تھے۔ اُس نے کہا'' ان میں سے ایک سبز رنگ کا، دوسرا نیلے رنگ کا اور تیسرا قرمزی رنگ کا ہے''۔ میں نے دل میں کہا'' اوہ خدا، یہ کتنی غلطی ہے۔ میرے خدا، اس طرح نہ ہونے دے۔ جو لوگ خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے اتنا زور لگا رہے تھے، کیا وہ اس طرح بکواس سننے کے لئے یہاں ہزاروں کی تعداد میں آئے ہیں''۔ کیا آپ جانتے ہیں ایسا کیوں ہے؟ وہ کبھی پردہ کے اندر داخل نہیں

ہوئے۔ یہ یقینی بات ہے۔اگر وہ داخل ہوئے ہوتے تو وہاں اس فرق کو جان جاتے۔''میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہیں۔وہ کسی غیر کے پیچھے نہ جائیں گی''۔

2-30 آپ کے پاس ہر قسم کے جذبات ہوں گے،اور تمام طریقے بھی اختیار کئے ہوں گئے،اور مذہب کے نام سے بھی کہلاتے ہوں گے۔غیر قومیں بھی ایسا ہی کرتی ہیں۔لیکن مجھے مقدس کی ہوئی زندگی دکھایئے جو پہلے مردہ تھی اور مسیح یسوع میں دوبارہ زندہ ہوئی، جوابر کے جلال میں رہتی ہے،اور اُس کے گرد خدا کی محبت رہتی ہے، میں ایسے شخص کے بارے میں یقین کروں گا کہ وہ وہاں جائے گا۔ مجھے پردہ کے پار یسوع مسیح کے خون کے نیچے ڈال دیجئے ۔کلام میں لکھی ہوئی تمام نعمتیں لے لیں،شیطان اُن سب کی نقل کرسکتا ہے،لیکن وہ محبت کی نقل نہیں کرسکتا، کیونکہ محبت اصلی چیز میں ہے۔شیطان محبت نہیں کرسکتا،یہی ایک کام ہے جو وہ نہیں کرسکتا۔اور جب آپ ایسے مقام پر آجائیں جہاں آپ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوں،اور تمام دنیا مردہ ہوچکی ہو۔۔۔اور اگر آپ خدا سے محبت کرتے ہوں۔

4-30 ایک دن میں ایک عورت سے گفتگو کررہا تھا جو مجھ سے مسلسل چیخے جارہی تھی۔وہ تقریباً مجھ پر تازیانے برسا رہی تھی۔میں ایک اور آدمی کے ساتھ بیٹھا تھا۔عورت نے کہا''تم یہاں سے گزر کر دکھاؤ اور میں شیرف (شہر کا حاکم خاص) کو بلاؤں گی''۔میں نے کہا''خیر ، پیاری بہن، میں تو صرف۔۔۔''میں نے کہا''ہم مسیحی ہیں،ہم ایسا نہیں کرتے''

اُس نے کہا''کوئی مسیحی ایسا نہیں ہوسکتا''۔وہ بہت گھناؤنی باتیں کررہی تھی،اور بُری طرح ہم پر برس رہی تھی۔میں نے کہا''لیکن خاتون،کیا آپ یسوع مسیح پر ایمان نہیں رکھتی''۔

اُس نے کہا''میں اُس پر ایمان رکھتی ہوں، پر لوگوں پر نہیں''۔

میں نے کہا''آپ اُسکے لوگوں کا یقین کئے بغیر اُس پر ایمان نہیں رکھ سکتیں۔آپ ایسا نہیں کر سکتیں۔وہ سب کچھ بولے جارہی تھی حتیٰ کی مجھ پر لعنت بھی کررہی تھی۔میں کار سے نکل کر

اُس کے قریب چلا گیا اور کہا ''بہن جی، ہم تھوڑی سی جگہ پر سے گزر جائینگے اور سب کچھ ٹھیک رہیگا۔ میں ایسا نہ کرتا، میں تو یہاں کام کرر ہا ہوں''۔

اُس نے کہا ''تم لوگوں کا یہی طریقہ ہے۔ تم سمجھتے ہو کہ ہم بوڑھے لوگوں کے اوپر سے گزر جاؤ گے''۔

میں نے کہا ''نہیں نہیں۔ اگر آپ چاہتی ہوں کہ ہم ایسا نہ کریں تو بھی سب ٹھیک ہے۔ مجھے معلوم نہیں ہے کہ ہم اپنی کار یہاں سے کیسے نکال سکتے ہیں۔ آپ کے شوہر نے بتایا تھا کہ ہم اندر آسکتے ہیں اس لئے ہم یہاں تک آ گئے''۔

اُس نے جواب دیا ''مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ اُس نے کیا کہا تھا۔ میں تمہیں ایسا نہیں کرنے دوں گی''۔

میں نے کہا ''لیکن ہم تو اندر آ چکے ہیں''۔

اُس نے کہا ''لیکن اب تم یہاں سے باہر نہیں جا سکتے''۔

میں نے کہا ''خاتون، کیا آپ اُس کیچڑ کو دیکھ رہی ہیں؟ جہاں ہم کھڑے ہیں یہاں سے کوئی دس فٹ دور بھی اُس گھاس اور پتھروں تک نہیں جا سکتا''۔

اُس نے کہا ''یہ دیکھنا تمہارا کام ہے۔ لیکن اگر تم یہاں سے آگے گزرو گے تو میں شیرف کو بلالو ں گی''۔

میں نے کہا ''آپ کو اس کا پورا حق حاصل ہے، لیکن مجھے افسوس ہے کہ میں نے پہلے آپ کو آپ کے شوہر کے ساتھ دیکھا نہیں تھا۔ مجھے افسوس ہے''۔

2-31 اور وہ غضبناک تھی، اور غصے میں تلملا اور پھنکار رہی تھی، اور اپنا مکا میرے منہ کے سامنے لہرا رہی تھی۔ میں نے اُس وقت پرانا سا سوٹ پہن رکھا تھا۔ میں نے کہا ''، مجھے بہت افسوس ہے کہ میں نے آپ کو پریشان کیا۔ بہن جی، میں تو پوری دنیا میں کبھی ایسا نہ کرتا۔ مجھے

خود پر شرم محسوس ہو رہی ہے۔ آپ کے شوہر نے کہا تھا کہ کوئی مسئلہ نہیں، اس لئے کوئی مسئلہ نہیں''۔

اُس نے کہا ''تم نوجوان لوگ سمجھتے ہو کہ ہم بوڑھے لوگوں کے اوپر سے گزر جاؤ گے''۔

میں نے کہا ''بلاشبہ ہمسائیگی میں بہت دفعہ ایسا ہو جاتا ہے۔ لیکن بہن جی، ہم مسیحی ہیں، میں یہاں نہیں رہتا۔ میں تو یہاں کام کر رہا ہوں کہ کسی بھائی کو آزاد کرا سکوں''۔

اُس نے کہا ''کیا تم یہاں کام کرتے ہو؟ تم کون سا کام کرتے ہو؟''

میں نے کہا ''میں ایک خادم ہوں، ایک ریورنڈ''۔

اُس نے اوپر سے نیچے تک دیکھا اور کہا ''ریورنڈ''۔

میں نے کہا ''جی مادام''۔

پھر اُس نے کہا ''آپ یہاں کیا کر رہے ہو؟''۔

میں نے کہا ''میں کسی کو آزاد کرانے کے لئے کوئی اچھا کام کرنے کی کوشش کر رہا ہوں''۔

اُس نے کہا ''آپ کا نام کیا ہے؟''۔

میں نے کہا ''میرا نام برنہم ہے''۔

اُس نے کہا ''کیا آپ بھائی برنہم ہیں؟''

میں نے کہا ''جی ہاں''۔

اُس نے کہا ''مجھے معاف کر دیں''۔ اور اُسکے ہونٹ کانپنے لگے اور اُس نے رونا شروع کر دیا ۔کہنے لگی ''میں ایک برگشتہ میتھوڈسٹ ہوں۔ میں اپنے کئے پر شرمندہ ہوں''۔

میں نے کہا ''خدا آپ کو برکت دے۔ گرجا گھر واپس جایئے، کیا آپ ایسا نہیں کریں گی ؟ خداوند یسوع کی خدمت کیجئے''۔

3-32 دیکھئے، اگر میں بھی وہاں اچھل پڑتا اور اُس پر الجھنے لگتا اور اپنا حق جتلانے لگتا تو

کیا ہوتا؟ لیکن پیار کے چند الفاظ اُس کے دل میں اتر گئے۔ بھائیو! ہمیں لوگوں کو پردہ کے اندر لانا ہے۔ یہ سچ ہے۔ کیا آپ کو ایک چھوٹا سا بھید معلوم ہے؟ جس سے میں نے جنگلی جانوروں پر فتح حاصل کی۔ میں نے محبت ہی سے بیماریوں پر فتح پائی ہے۔ خدا کی محبت ہمیں ایسا کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ پردہ کے اندر آیئے۔ کیا آپ آج ہی ایسا نہیں کریں گے جب ہم تھوڑی دیر دعا کے لئے سروں کو جھکاتے ہیں؟ (کیا بہن پیانو کی طرف آ جائیں گی؟)

5-32 ہمارے آسمانی باپ، آج ہم تیری الٰہی محبت کے لئے شکرگزار ہیں جو روح القدس کے وسیلہ سے ہمارے دلوں میں اتری ہے۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ ہمارے دن کھسکتے جا رہے ہیں، ہم ہر اُس شخص کو جو خدا کی حضوری میں موجود ہے، پردہ کے اندر لانا چاہیں گے۔ یہاں جوان مرد اور عورتیں ہیں، عمر رسیدہ مرد اور عورتیں، اور چھوٹے بچے بھی ہیں، اور لڑکپن کی عمر کے لوگ بھی ہیں۔ اے باپ! ہماری دعا ہے کہ آج صبح تو اُن میں سے ہر ایک کو پردہ کے پار اپنے اندر، یعنی مسیح کے اندر چھپا لے، حتیٰ کہ وہ نئے سرے سے پیدا ہو جائیں، جلال کی امید، خدا کی امید اُن کے اندر سکونت کرنے لگے۔ اور جب دشمن کی طرف سے آزمائش آئے تو یہ پردہ سے باہر اتنی دور ہو کہ وہ لوگ اس کی آواز سن بھی نہ سکیں، وہ ابر کے جلال میں رہتے ہوئے صرف یسوع کو دیکھتے رہیں، وہ اُس کی برکت میں رہیں جہاں یہ نور کا ہالہ جو اس وقت مقدس میں موجود ہے، ہر دل میں بسنے لگے۔ یہ محض عقل سے محسوس کرنے، یا تصویر میں دیکھنے، یا جسمانی آنکھوں سے دیکھنے سے بھی بڑھ کر ہو۔ بخش دے خداوند کہ یہ اُن کے دلوں کے اندر آ جائے، اور وہاں موجود رہے، اور وہ خدا کی حضوری میں زندگی گزاریں، اور خداوند یسوع کے لئے ہر روز پھل دار اور بابرکت زندگی پیدا کریں۔ باپ! کیا تو یہ عطا نہیں کرے گا؟

1-33 جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں، ہماری بہن پیانو پر اس کی دھن بجا رہی ہے۔ ایک چشمہ لہو سے بھرا ہوا ہے۔ یہ اندر آنے کا طریقہ ہے۔ مذبح سے گزر کر ابر کے

جلال کے پاس آئیں۔

جوعمانوایل کی رگوں سے بہا ہوا ہے

جہاں خطا کار طوفان میں چھپ جاتے ہیں

اور تمام گناہوں سے خلاصی پاتے ہیں

کیا یہاں کوئی ایسا ہے جس نے آج صبح مسیح کے لئے اپنے دل میں فیصلہ کرلیا ہو، آپ کہیں ''خداوند، میں نے اپنا ذہن تیار کرلیا ہے۔ اب میں مزید نشیب وفراز پر مبنی زندگی نہیں گزاروں گا۔ اسی وقت تیرے پاس آ رہا ہوں۔ اور میں مسیح کے نہائے ہوئے خون کی بنیاد پر اور تیرے کلام کی بنیاد پر اسی وقت آ رہا ہوں۔ اور اسے قبول کرتا ہوں،'' خداوند خدا، میں اپنا ہاتھ تیری طرف اٹھاؤں گا کہ میں اسے آج کے دن ہی سے کروں گا''۔ بہن جی، خدا آپ کو برکت دے۔ بہت اچھی بات ہے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے بھائی، میں آپ کو دیکھ رہا ہوں۔ خدا آپ کو برکت دے بہن۔ خدا آپ کو دیکھ رہا ہے۔ خدا آپ کو برکت دے میرے بھائی۔

4-33 ''آج میں آ رہا ہوں۔ خداوند! میں چراغ کی روشنی سے تھک گیا ہوں۔ میں ستاروں کی روشنی، اور چاند کی روشنی اور سورج کی روشنی سے تھک گیا ہوں۔ خداوند! میں ابر کا جلال چاہتا ہوں جب تاریکی آتی ہے تو وہ کبھی بجھتا نہیں''۔ بہن جی، خدا آپ کو برکت دے۔ ''آج کے دن سے۔۔۔''۔ خاتون، خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے بہن۔ ماں جی، خدا آپ کو برکت دے۔ اے چھوٹے لڑکے، خدا آپ کو برکت دے۔ یہ بہت اچھا ہے۔'' خداوند خدا، آج کے دن سے میں سب کچھ کروں گا۔ میں تیرے پاس آ رہا ہوں۔ تو مجھے نکال نہ دے گا۔ تو مجھے نکال نہیں سکتا کیونکہ تیرا وعدہ ہے جو تیرے پاس آئے گا تو اسے نکال نہیں دے گا، اور میں اب تیرے پاس آ گیا ہوں۔ میں اسے ابھی قبول کرتا ہوں۔ میں اس

پر ایمان لا رہاں ہوں''۔بہن ،خدا آپ کو برکت دے ۔''میں ابر کے جلال میں زندگی گزارنے جارہا ہوں ۔جب پریشانیاں اور تکلیفیں مجھے جنبش دلانے کی کوشش کریں گی ،اور مجھے کبھی کچھ کرنے پر مجبور کریں گی ،اور کبھی کوئی بُرا خیال دل میں لانے پر مجبور کریں گی ۔کبھی کوئی برا کام کرنے پر مجبور کریں گی ،اور کبھی کچھ کہنے پر ،میں پردہ کے اندر لنگر انداز رہوں گا ۔اور ابر کے جلال کی طرف دیکھتا رہوں گا ۔اور اُس وقت سے میں بس تیرے ساتھ زندگی گزاروں گا''۔اس سے پہلے کہ ہم دعا کریں، کیا کوئی اور بھی ہیں؟ خاتون ،خدا آپ کو، آپ کو ،اور آپ کو برکت دے ۔خدا آپ کو برکت دے ۔اب پھر ایک یا دو درجن ہاتھ اٹھ گئے ہیں ۔ٹھیک ہے ۔

6-33 اب میں آپ کو بتاؤں گا کہ آپ کو کیا کرنے کو کہنا چاہتا ہوں ۔ہم جانتے ہیں مذبح کے پاس آنا اور دعا کرنا ہماری رسم ہے، اور یہ اچھی بات ہے ۔یہ سب سے پہلے **17** ویں صدی میں میتھوڈسٹ کلیسیا میں شروع ہوئی ۔بائبل میں ایسا کبھی نہیں کیا گیا تھا ۔بائبل میں اتنا ہی تھا کے جتنے ایمان لاتے تھے نجات پاتے تھے ۔میں چاہتا ہوں کہ آپ جہاں بھی ہیں ۔اپنی نشست پر بیٹھے رہیں اور میرے ساتھ اپنے سروں کو جھکائیں ۔میں چاہتا ہوں کہ جیسے میں دعا کرتا ہوں آپ بھی کریں ۔اور خداوند سے کہیں ''خداوند۔۔۔'' اب دنیا کی تمام فکروں کو پرے پھینک دیجئے ،اور جو کوئی آپ کے پاس بیٹھا ہے ۔شاید خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے یہ آپ کے لئے آخری موقع ہو ۔اور میری دعا ہے کہ خدا آپ پر رحم کے دروازے کھول دے ،اور آپ کے لئے وقت کو ۔اب ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہوئے دعا کریں گے ۔

2-34 آسمانی باپ ،میں تیرے پاس ۔۔۔خداوند، جب پلیٹ فارم پر سے بیج بکھیرا گیا ہے تو روح القدس نے اسے پچاس یا ساٹھ اُس سے زیادہ دلوں کے اندر بو دیا ہے

۔جنہوں نے اپنے ہاتھ اٹھا کر کہا ہے''ہم اس گھڑی سے تیری طرف آتے ہیں۔۔۔''بخش دے باپ کہ اُن کے دلوں کے دروازے پوری طرح کھل جائیں۔باپ،اُن میں سے بہتوں نے پہلے ہی ہمیشہ کی زندگی حاصل کر رکھی ہے۔یہ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔وہ رہیں گے کیونکہ یہ تیرے منہ کے الفاظ ہیں۔اسی لئے ہم اپنے خیالات کی بنیاد مثبت رکھتے ہیں۔وہ اسے پائیں گے کیونکہ یہ تو نے کہہ رکھا ہے۔آسمانی باپ!اب ہم یسوع مسیح کے نام میں دعا مانگتے ہیں کہ تو ان کو قریبی رفاقت میں لا۔وہ ڈانواں ڈول رہے ہیں،شیطان اُن کو پٹکتا رہا ہے ۔وہ ابلیس کی آہیں اور سسکیاں سن سکتے ہیں،جو ہمیشہ اُن سے غلط کام کرانے کی،غلط باتیں کرنے کی،اور ہر قسم کی بات سننے کی طرف مائل کرنے کی کوشش کرتا رہا۔باپ،ہماری دعا ہے کہ آج اُن کے اور دنیا کے درمیان پردہ گر جائے،تاکہ وہ مسیح میں چھپ جائیں،مزید پھرنے کی ضرورت نہ رہے،وہ اُس کے جلال میں ٹھہرے رہیں۔ہر روز بائبل پڑھتے ہوئے اُس کی تعریف کرتے رہیں،اور منکسر المزاج،حلیم،خاموش طبع اور روح سے معمور مسیحی بن جائیں ۔خداوند یہ بخش دے۔ہم انہیں تیرے سپرد کرتے ہیں۔خداوند یسوع مسیح کے نام میں اور اُسی کے جلال کے لئے۔آمین۔

ایک چشمہ لہو سے بھرا ہوا ہے
جو عمانوایل کی رگوں سے بہا ہوا ہے

جہاں خطا کار طوفان میں چھپ جاتے ہیں
اور تمام گناہوں سے خلاصی پاتے ہیں۔

4-34 اب ہم چند لمحوں بعد شفائیہ عبادت شروع کرنے والے ہیں۔میں چاہتا ہوں کے اب ہر دل مرتکز ہو جائے۔کتنے لوگ آج محسوس کرتے ہیں کہ وہ خدا کے فضل سے،اگر پہلے

کبھی ایسا نہ تھا،تو آپ آج سے ایمان لاتے ہیں کہ خدا کی حضوری میں چلیں گے،درست مسیح کے ساتھ درست چال چلیں گے؟

درست مسیح کیسا ہوگا؟ کلام کے مطابق: محبت،اطمینان،خوشی،یہ مسیح ہے۔مجھے اس طرح چلتے رہنا چاہئے کہ خدا بالآخر پردہ اٹھائے،مجھے اندر لے جائے اور میں تمام دنیا کی طرف سے بند ہو جاؤں۔

کیا آپ ایسا کریں گے؟ اپنا ہاتھ اٹھائیے۔خدا کے فضل سے کیا آپ ایسا کرینگے۔شکریہ،خدا آپ کو برکت دے۔عزیزو،ایسا ہی کیجئے۔اگر آپ مسیح کو اپنے دل کے اندر لے آئیں گے تو تمام جذبات،ہر نعمت،اور ہر وہ چیز جو آپ کو مل سکتی ہے،اسکے سامنے ماند پڑ جائے گی۔یہی چیز ہے جس نے میری مدد کی ہے۔

3-35 میں اپنے ڈیڈی کو اپنے باوز پر لٹائے اُن کے لٹکتے بالوں کو دیکھ رہا تھا،اُنہوں نے میری طرف دیکھا اور خدا سے ملنے چلے گئے۔میں اپنے بھائی کو تڑپتے دیکھ رہا تھا جس کی رگیں کٹ گئی تھیں،گردن ٹوٹ گئی تھی،اور خون اُس کے منہ سے فوارے کی طرح نکل رہا تھا۔اسی طرح میں اپنی بیوی کی طرف دیکھ رہا تھا اور اُس نے کہا ''بلی،میں تمہیں سرحد کے پار ملوں گی''۔اُس سے اگلے دن میں اپنا ہاتھ اپنی بچی پر رکھے ہوئے تھا اور اُس کی ٹانگ کو جھٹکے کھاتے دیکھ رہا تھا۔میں نے کہا ''شارون،تمہارے چھوٹے سے دل کو خدا برکت دے۔ڈیڈی تمہیں سرحد کی دوسری طرف ملیں گے''۔میرا لنگر قائم رہا۔سمجھے؟ اس کی بنیاد میرے جذبات یا محسوسات پر نہ تھی،بلکہ اُس بات پر تھی جو خدا نے کہی تھی۔میں نے اُس پر ایمان رکھا۔اور اب مجھے خدمت کرتے **23** سال ہو گئے ہیں،اور یہ لنگر اگر اور زیادہ مضبوط نہیں تو پہلے جتنی مضبوطی کے ساتھ ضرور قائم ہے۔یہ صلیب کے ساتھ اور زیادہ لپٹتا جا رہا ہے،کیونکہ یہ مجھے ہر وقت اُس کے نزدیک کھینچتا جاتا ہے۔سمجھے؟ خدا آپ میں سے ہر ایک کو یہی عطا کرے جو خدا کے

قریب اور مقدس زندگی کا تجربہ رکھتے ہیں۔

6-35 اس سے پہلے کہ میں بات ختم کر دوں بڑے غور سے سنئے۔ میں اُس برکت کی بات نہیں کر رہا جسے حاصل کر کے آپ چلانے اور خدا کی تمجید کرنے لگ جاتے ہیں۔ اگر چہ یہ بھی اچھی باتیں ہیں۔ میں اُس کھائے جانے والے من کی بات بھی نہیں کر رہا۔ یہ وہ چیز بھی نہیں ہے جو آج صبح میں نے بیان کی ہے۔ یہ محض غیر زبانیں بولنے، زور سے چلانے اور گرجا گھر کے اندر ادھر اُدھر بھاگنے کی بات نہیں ہے۔ یہ ایسی چیز نہیں ہے۔ یہ ایسی چیز بھی نہیں ہے جو کچھ میں بیان کر رہا ہوں۔ میں مسیح کے اندر چھپی ہوئی بات کر رہا ہوں، جہاں آپ اپنا سارا وقت، دن اور رات اُسی میں گزارتے ہیں۔ میں ایسی زندگی کی بات کر رہا ہوں۔

7-35 اب خدا یہاں موجود ہے۔ آج صبح میں شافی ہونا پسند کرتا۔ اگر میں شافی ہوتا تو بیماروں کو شفا دیتا۔ میں کسی بیمار کو شفا نہیں دے سکتا، کیونکہ میں تو محض ایک انسان ہوں۔ مگر شافی خود یہاں موجود ہے، یعنی خداوند یسوع مسیح۔ اب، بائبل کہتی ہے کہ راستباز کی دعا کے اثر سے بہت کچھ ہوسکتا ہے''۔ دیکھئے، ایلیاہ بھی ہماری طرح کے جذبات رکھتا تھا۔ اُس نے بڑے جوش سے دعا کی کہ بارش نہ برسے، اور ساڑھے تین برس تک بارش نہ ہوئی۔ اس کے بعد اُس نے دوبارہ بڑے جوش سے دعا کی اور آسمان سے بارش ہوئی۔ دعا چیزوں کو بدل دیتی ہے۔ میں اسے بدل نہیں سکتا۔ آپ اسے بدل نہیں سکتے۔ مگر دعا اسے بدل دیتی ہے۔ ایک دفعہ خدا نے ایک شخص کو نبی کے وسیلے کہلا بھیجا کہ تو مر جائے گا، اپنے گھر کا انتظام کر دے۔ اُس نے دیوار کی طرف رُخ کیا اور رونا شروع کر دیا، اور خدا سے دعا کی تو خدا نے ارادہ بدل لیا اور اُسے پندرہ سال اور زندگی دے دی۔ یہ کیا ہے؟ دعا۔

3-36 اب ہم موضوع تبدیل کر رہے ہیں۔ صرف چند منٹ کے لئے۔ میں آپ کے پاس ٹھہر نہیں رہا۔ اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو اگلے اتوار کو پھر آؤں گا۔ لیکن آج صبح کے لئے

میں فکرمند ہوں ، جب میں ادھر آ رہا تھا تو میری اہلیہ نے کہا ''کیا آپ جا رہے ہیں؟ آپ کا گلا تو خراب ہے''۔ میں نے کہا ''میں نے وعدہ کر رکھا ہے ، میں ہر صورت میں جاؤں گا ''۔ سمجھے؟ دیکھئے ، میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں ۔ میں جانتا ہوں کہ دعا۔۔۔ جب سے مجھے یہ نئی خدمت دی گئی ہے ، یہ میری سب سے پہلی دعا ہے ۔ جیسا کہ آپ سمجھتے ہیں کہ خدا جانتا ہے کہ یہ سچ ہے ، اس سے پہلے کہ کسی بیمار کیلئے دعا ہو ۔ یہ عوام پر ظاہر نہیں ہوگا جیسا کہ پہلے ہوتا تھا ۔ بیشک یہاں ہمارے اپنے گرجا گھر میں ایسا ہوسکتا ہے ، لیکن میرے کہنے کا مطلب ہے کہ جب ہم دوسری جگہوں پر جائیں گے ۔ اب ایسا کرنے کیلئے مجھے اعتماد حاصل ہے ۔ میں شروع سے اسے دیکھتا آیا ہوں ۔

5-36 اگر خدا کی مرضی ہوئی کہ میں اُس کی منادی کروں تو میں کسی ایسے آدمی کے ساتھ کچھ مقامات پر کام کرنا چاہوں گا جو انجیل کی منادی کرتا ہو ۔ میں کوئی بڑا مبلغ نہیں ہوں کیونکہ میں تعلیم یافتہ نہیں ہوں ، اور میں کلام کو بھی اتنا زیادہ نہیں جانتا ۔ اس لئے میں تبلیغ نہیں کر سکتا بلکہ میرا کام بیماروں کے لئے دعا کرنا ہے ۔ اور میں نے مختلف مقامات پر عبادتوں میں دیکھا ہے کہ دعا کیا کرتی ہے ، اور اس کے اثرات کیا ہیں ۔

6-36 کتنے لوگ ''مسیحی زندگی'' نامی رسالہ لیتے ہیں؟ کیا آپ نے اس میں شکاگو یا ویٹن الینائے کے اُس طبی ڈاکٹر کا ششدر کر دینے والا مضمون پڑھا ہے؟ اُس سے پوچھا گیا ''کیا آپ الٰہی شفا پر یقین رکھتے ہیں؟ کیا ایسی کسی چیز کا وجود ہے؟'' اُس نے جواب میں کہا ''آپ نے مجھ سے یہ سوال کر دیا ہے ۔ الٰہی شفا یا معجزہ سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟ شفا یقیناً ہے ۔ آپ بیمار کے لئے دعا کرتے ہیں اور بیمار ٹھیک ہو جاتا ہے ۔ پھر معجزہ اس طرح ہوتا ہے کہ کوئی چیز آپ کے دیکھتے ہوئے غائب ہو جاتی ہے ۔ میں ان دونوں پر ہی ایمان رکھتا ہوں ''۔ لیکن پھر اُس نے کہا ''اب یہ جو واحدنیت پرست یا سائنس پرست لوگوں کے بے جان

گروہ نظر آتے ہیں، میں ان کے پیچھے نہیں بھاگتا،لیکن یسوع مسیح کا خون کسی بھی وقت شفا دے سکتا ہے''۔اب یہ ایک طبی ڈاکٹر تھا۔سمجھے؟اور وہ یہ جانتے ہیں۔

1-37 خدا کلیسیا میں کسی کو بیماروں پر دعا کرنے کے لئے مقرر کرتا ہے۔کسی کو کلیسیا میں سکھانے کے لئے مقرر کرتا ہے۔اور کسی کو کسی کام کے لئے۔کیا یہ سچ ہے؟ یہ خدا کرتا ہے۔اس طرح وہ لوگوں کو مختلف نعمتیں دیتا ہے۔لیکن آپ کی جان کی نجات کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔لیکن جب خدا نے مجھے بیماروں پر دعا کرنے کے لئے بلا رکھا ہے،تو میں آپ کے اعتماد کے لئے یہ چاہتا ہوں،اور خدا میرے دل سے واقف ہے کہ میں یہ اپنی ذات کے لئے نہیں چاہتا۔میں آپ کو محض کوئی چیز دکھانا چاہتا ہوں۔ملک بھر میں دیکھئے کہ کیا واقع ہوا ہے۔چند منٹ کے لئے اپنے ذہن میں تصویر بنائیے۔

2-37 ذرا غور کیجئے کہ ایک دن یہاں کیا ہوا تھا۔آپ سب نے اپوسم کا واقعہ سنا تھا جو جنگل سے نکل کر آئی تھی،اور اُسے کتوں نے یا کسی اور چیز نے کچل ڈالا تھا۔اور یہواہ خدا کیوں ایک بےعلم اپوسم کو جس کے اندر روح بھی نہیں ہے،میرے دروازہ پر لے آیا،اور مجھے ایسی چوٹ لگی کہ میری سمجھ میں ہی کچھ نہ آ رہا تھا۔وہ چوبیس گھنٹے وہاں پڑی رہی۔میں اپنے کمرے میں پڑا تھا کہ خداوند نے کہا''وہ ایک عورت جو کہ چوبیس گھنٹوں سے تمہارے دروازے پر پڑی ہے کہ تم اُس کے لئے دعا کرو،وہ اپنی باری کا انتظار کر رہی ہے لیکن تم نے ابھی تک اُس کیلئے دعا نہیں کی''۔میری چھوٹی بیٹی ربیقہ کمرے میں تھی۔۔۔۔میں نے باہر نکل کر کہا''آسمانی باپ،مجھے معاف کر دے۔میں یہ نہیں جانتا تھا۔میں دعا کرتا ہوں کہ اس اپوسم کو شفا دے''۔میں نے بس اتنا ہی کہا تھا کہ بوڑھی اپوسم اُٹھی،میری طرف دیکھا اور اپنے بچوں کو جمع کیا،جیسے کہنا چاہتی ہو''شکریہ جناب''اور بغیر لنگڑائے گیٹ کی طرف چل پڑی اور پھر سڑک کی طرف چلی گئی۔سمجھے؟ وہ ایک بےسمجھ اپوسم تھی۔یقیناً ایسا ہی ہے۔لیکن خدا نے یہاں تک

اُس کی رہنمائی کی۔کیا آپ ایمان نہیں رکھتے؟

4-37 اُس نے باسورتھ کی کس طرح راہنمائی کی؟ ملک بھر میں دیکھئے کہ سینکڑوں لوگوں نے خوابوں اور رویاؤں کے ذریعے رہنمائی پائی،اور یہ سب کیونکر ہوا۔اس سے میں اس کا مطلب بھی جان جاتا ہوں جب اُس نے میرے پاس کھڑے ہوکر مجھ سے کہا تھا''تو اس دنیا میں اس لئے پیدا ہوا تھا کہ بیماروں کے لئے دعا کرے۔تیری خدمت شروع ہوتے ہی ساری دنیا میں پھیل جائے گی''۔اور ایسا ہی ہوا ہے۔شفائیہ عبادات پرغور کیجئے کہ دنیا بھر میں لاکھوں لوگوں نے شفا پائی ہے۔میں اسے روک نہ سکا،یقیناً نہیں۔میں نے خدا کے فضل سے شروع کردیا اور یہ عظیم بیداری پوری دنیا میں پھیل گئی۔

1-38 چند ماہ پیشتر،ایک شفائیہ عبادت میں،میں خادموں کے گروہ کے درمیان بیٹھا تھا۔اُن میں سے ہر ایک اپنا ذاتی تجربہ بیان کررہا تھا۔اُنہیں یہ بھی معلوم نہ تھا کہ میں وہاں موجود ہوں۔میں اُس بہت بڑے سٹیڈیم میں پیچھے بیٹھا ہوا تھا،میں نے اپنا کوٹ اوپر کھنچا ہوا تھا،سر پر بالوں والی ٹوپی،اور سیاہ چشمہ لگا رکھا تھا،میں محض سننے کے لئے بیٹھا تھا۔اُن میں سے ایک شخص پلیٹ فارم پر آیا اور کہنے لگا''میری خدمت تقریباً رخصت ہوگئی ہے۔میں نہیں جانتا کہ کیا کروں۔ایک حلیم سا شخص بھائی برنہم آیا تھا،اُس سے اس کا آغاز ہوا''۔ایک اور اٹھا اور کہنے لگا''جیسے اس بھائی نے گواہی دی ہے،میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔میں ایک چھوٹی سی کلیسیا کا پاسبان تھا،ایک رات میں گھر گیا اور یہ کام شروع ہوگیا''۔

میں وہاں بیٹھا روئے جارہا تھا۔میں اٹھا اور اُس جگہ سے باہر آگیا۔میں مزید ٹھہر نہیں سکتا تھا۔سمجھے؟ یہ خدا نے کہا تھا۔میں نے دل میں کہا''میرے خدا،تو نے جس طرح فرمایا تھا عین اُسی طرح ہوا ہے،عین اُسی طرح''۔

4-38 عزیزو،آج صبح میں یہاں ہوں۔میں خداوند کا بہت ہی کمزور سا خادم ہوں

۔میں نے خدا کو کئی طریقوں سے ناکام کیا ہے،لیکن میں خود پر شرمندہ ہوں ۔حتیٰ کہ میں اُس کے پیارے بیمار بچوں کے لئے اُس کی خدمت انجام دینے کے قابل بھی خود کونہیں سمجھتا۔لیکن میں اپنی کسی قابلیت کی طرف نہیں دیکھتا، کیونکہ میرے پاس کوئی قابلیت نہیں ۔میں بس اُس کے فضل کی طرف دیکھتا ہوں ۔سمجھے؟یعنی یہ کہ خداوند میرے لئے کیا ہے،اور میں اُس کے لئے کیا ہوں ۔میں اُس کا بچہ ہوں ۔وہ میرا خداوند ہے۔اگر میرے ہاتھ پاک نہ ہوں،تو اُس کے ہاتھ پاک ہیں،اور میں اپنے ہاتھوں سے خدمت نہیں کرتا، میں صرف خود کو اُس کے لئے تیار کرتا ہوں تاکہ وہ میرے وسیلہ سے کام کرے۔میں خوش ہوں کہ میں اُس پردہ کے اندر رہتا ہوں جہاں دنیا کی چیزیں ۔۔۔جب لوگ کہتے ہیں ''آپ ایسا نہیں کر سکتے ۔آپ پاگل ہیں ۔مبلغ برنہم کے اندر کوئی خرابی موجود ہے۔اُس کو دیکھئے،وہ دیوانہ ہوگیا ہے''۔

5-38 جب میں نے یہودی ہسپتال میں خادموں کی میٹنگ کرائی،اور اُن آدمیوں کا گروپ وہاں بیٹھا تھا۔اُنہوں نے مجھ سے کہا'' آپ کا دماغ چل گیا ہے۔آپ ایسا نہیں کر سکتے اور بادشاہوں کے لئے دعا کرتے ہیں؟''

میں نے کہا'' یہ وہی کچھ ہے جو خدا نے مجھ سے کہا تھا''۔

اس سے فرق نہیں پڑتا کہ اُنہوں نے کیا کہا تھا۔یہ کام ہر صورت میں ہونا تھا۔اسے خدا نے کیا۔وہ میری بےعلمی کی طرف کبھی نہیں دیکھتا۔میری بےعلمی اس چیز کو پیدا نہیں کرسکتی ۔لیکن یہ میری جہالت نہ تھی ، یہ خدا کا فضل تھا،اور اس کا کرنے والا خدا ہی تھا۔اُسی فضل پر بھروسا رکھتے ہوئے آج صبح میں اس قریب المرگ خاتون اور دیگر لوگوں کے لئے دعا کرنے جا رہا ہوں ۔آپ بھی خدا کے خادم ہیں ۔راستباز جماعت کی دعا کے اثر سے۔۔۔

1-39 آج صبح سٹریچر پر ایک خاتون پڑی ہیں ۔اور بھی ایسے لوگ بیٹھے ہیں جو قریب المرگ ہیں ۔یقیناً ایک خاصیت ،ایک نعمت موجود ہے۔دس سال گزر جانے کے بعد اب دنیا

کے پاس کوئی سوال نہیں رہا۔اگر آپ اس پلیٹ فارم تک آئیں تو آپ اپنی زندگی کو خدا کی حضوری میں پوشیدہ نہیں رکھ سکتے۔وہ آپ کو بتا دے گا کہ آپ کون ہے اور آپ نے کیا کیا ہے۔آپ کو علم ہے کہ یہ سچ ہے۔لیکن شفائیہ نہیں ہے۔اس کو شفا نہیں کہا جاتا۔بیمار کو ایمان کے ساتھ مانگی گئی دعا بچاتی ہے۔یہ دعا ہے جو ایک بیمار کو بچاتی ہے۔یقیناً ایسا ہی ہے۔اور اب ہم یہی کرنا چاہتے ہیں، یعنی بیماروں کے لئے دعا۔اب، میں آپ کو تندرست دیکھنا چاہتا ہوں ۔میں اس طرح سوچتا ہوں ''اگر اس طرح میری ماں پڑی ہوتی؟ اگر اس جگہ۔۔۔'' اور یہ کسی کی تو ماں ہے۔اگر میری بیوی بیمار پڑی ہوتی، یا کوئی اور بیمار ہوتا۔میں بہت فکرمند ہوتا اور دُعا کرتا۔

3-39 ایک عورت تھیں مسز رُک، جو اسی طرح آئی تھیں جیسے اس خاتون کو سٹریچر پر لایا گیا ہے جو کینسر میں مبتلا ہے۔یہیں جیفرسن ویل میں جب ہم ہائی سکول میں عبادت کر رہے تھے، وہ بھی کینسر کے باعث مر رہی تھیں۔اور وہ شفا پا کر آج تک زندہ ہیں، اور اُنہیں اس کی پرواہ تک نہیں۔کیا یہ عظیم الشان بات نہیں ہے؟

4-39 بہن جی، میں چاہتا ہوں کہ آپ اس گیت کی دھن بجائیں ''عظیم طبیب ہمدرد یسوع قریب ہے'' اب میں چاہتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اس عبادت میں شامل ہونے کے لئے ٹھہر رہا ہے ایک منٹ کے لئے خاموش ہو جائے۔آیئے دعا کریں۔میں چاہتا ہوں کہ آپ پورے دل سے ایمان رکھیں۔اور آیئے اب ہم سب مل کر بڑی تعظیم کے ساتھ دعا کریں۔اور میں اُس خاتون پر دعا کرنے کے بعد پلیٹ فارم پر واپس آؤں گا اور لوگ اُسے ایک طرف کر سکیں گے۔لیکن میں پہلے اُس کے لئے دعا کرنا چاہتا ہوں، تاکہ وہ راستے سے ہٹ سکیں۔کیا اب ہم دعا کر سکتے ہیں؟

8-39 ہاں! اے ہمارے آسمانی باپ، ایک عظیم طبیب موجود ہے۔جلعاد میں مرہم

موجود ہے۔اور آج صبح چار پائی پر اور نشستوں پر تیرے لوگ بیٹھے ہیں جو تکلیفوں میں مبتلا ہیں ،یہ تاریک اور ابر آلودہ دنیا جس میں ہم رہ رہے ہیں ۔۔۔۔اے ابدی خدا، باپ کی برکت سے،ہم دعا کرتے ہیں کہ آج تیرا رحم ان لوگوں کی طرف بڑھے،اور ان میں سے ہر ایک شفا پا جائے۔اُنہیں اندر داخل ہونے دے کہ من تک پہنچ سکیں۔تو نے آج دروازہ کھول رکھا ہے تا کہ جو کوئی چاہے داخل ہو سکے۔

40- علیحدگی کی درمیانی دیوار چیر دی گئی تا کہ یہودی، غیر یہودی، یونانی، غلام، آزاد ،سبھی اُس دروازے سے داخل ہو سکیں، جو کہ بھیڑ خانہ کا دروازہ ہے۔اے خدا دروازہ تو ہے ،اور ہم یسوع کے وسیلے تیرے پاس آتے ہیں،تا کہ ان برکتوں کو حاصل کر سکیں۔اے خدا کے بیٹے یسوع مسیح، میں بیماروں کے لئے دعا کرنے کو آیا ہوں۔خداوند، کیا آج تو ان کو شفا دے گا۔ہم اپنے بھائی نیول کے لئے تیرا شکر کرتے ہیں،اور اُس کے شاندار کام کے لئے جو وہ کلیسیا کی پاسبانی کے لئے کرتا ہے،اُس سب کے لئے جو اُس نے کیا ہے۔اور تیرے حقیقی سچے خادم کی حیثیت سے وہ اپنے منصب پر جس طرح کھڑا رہا ہے۔میرے خدا، اُسے اور اُس کی اہلیہ کو،اور اُس کے ننھے بچوں کو برکت دے۔خداوند، بخش دے کہ اُس کے بیٹے اپنے باپ کی طرح کے آدمی بنیں۔باپ، یہ بخش دے۔اے خداوند،اب ہمارے قریب رہ۔اور جب میں اپنے پورے دل سے بیماروں کے لئے جاتا ہوں،تو اے باپ،تو میرے ساتھ رہ ،مجھے ایمان دے،اور میرے ذہن سے تمام شکوک کو نکال دے،تا کہ جب ہر شخص آئے تو میرا ذہن بے اعتقادی کے ساتھ کام نہ کرے بلکہ میرا دل ایمان کو آگے لائے۔بخش دے خداوند جب میرے دل میں ایمان دلائل ڈھونڈنے لگے،تو اُن دلائل کا نکال کر ایمان کو آگے لا۔بخش دے کہ ہر بیمار شفا پا جائے۔باپ، یہ بخش دے۔

4-40 اب جبکہ ہم سَروں کو جھکائے ہوئے ہیں، میں اُس بہن کے لئے دُعا کرنے

جاؤں گا۔آپ سب دُعا کی حالت میں رہیں۔[ٹیپ پر خالی جگہ۔۔۔ایڈیٹر]۔۔۔آخر پر اس خاتون کے لئے دعا کر دی گئی ہے۔۔میرا خیال ہے کہ۔۔۔؟۔۔۔آج رات یہیں ۔پیارے خدا، میں اس آدمی کے لئے دعا کرتا ہوں کہ تو [ٹیپ پر خالی جگہ۔۔۔ایڈیٹر]۔۔۔ہر چیز،مگر خدا نے اُس کے جسم کو چھوُا ہے اور اُسے بالکل مکمل کر دیا ہے۔اب وہ اٹھ کر چل رہی ہیں ،اور خدا کے نام کو جلال دے رہی ہیں۔جو لوگ دعا کرانا چاہتے ہیں وہ ایک طرف ہو جائیں جبکہ ہم دعا کر رہے ہیں۔ٹھیک ہے بھائی نیول،آیئے ہم۔۔۔[ٹیپ پر خالی جگہ۔۔۔ایڈیٹر]۔۔۔

6-40 جب یہ خاتون یہاں پڑی تھیں تو میں نے خداوند سے درخواست کی تھی۔خاتون نے مجھے بتایا تھا کہ وہ کس طرح گریں اور اُن کے ٹخنے اور پسلیوں پر چوٹیں آئیں۔میں نے کہا،''میرے خدا،اگر آج صبح تو یہ مجھ پر ثابت کر دے،تو میں اُسی طرح کروں گا جس طرح تو نے مجھے بتایا تھا،اور تو اس عورت کو اٹھا کھڑا کرنا اور اسے اسی عمارت کے اندر اُٹھ کر چلنے کے قابل کر دینا''۔اور جونہی ان کے لئے دعا کی گئی ہے تو وہ اٹھ کھڑی ہوئیں،سٹریچر ہٹا دیا گیا اور اب وہ چل پھر رہی ہیں۔پیارے بھائیو اور بہنو،خداوند یسوع یہاں موجود ہے۔میں آپ کو شفا نہیں دے سکتا لیکن میرا ایمان ہے کہ آپ ملک کی سب سے بڑی بیداری دیکھیں گے ۔میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ کوئی کام ہے جو پورا ہو رہا ہے۔

2-41 جب لوگ دعا کیلئے یہاں سے گزر رہے ہوں تو اس عمارت میں موجود ہر شخص دعا کی حالت میں رہے جبکہ ہماری بہن گیت کی دھن بجاتی رہیں گی۔میں اور بھائی نیول بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے جبکہ وہ یہاں سے گزر کر اپنی اپنی نشستوں پر جائیں گے۔

3-41 کچھ لوگ مسیح کے بارے میں غلط تاثر لے لیتے ہیں۔کیا آپ نے اس کے بارے میں کبھی سوچا ہے؟ کب کسی کو سب سے زیادہ مسیح ملا تھا،اور جب ملا تھا تو انہوں نے کیا

کیا تھا؟ سب سے بڑا مسح جس کسی کو ملا تھا وہ یسوع مسیح تھا،ہمیں اُس کے روح کا کچھ حصہ ملتا ہے۔اُس کے پاس یہ بے حساب تھا۔ایک دن وہ عبادت خانہ میں داخل ہوا اور طوُمار اٹھا کر اُس میں سے یوں پڑھا:''خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے،اُس نے مجھے مسح کیا ہے کہ میں شکستہ دلوں کو تسلی دوں، بیماروں کو شفا بخشوں،اندھوں کو بنیائی عطا کروں اور اُس کے سال مقبول کی منادی کروں''۔اوراب ہم خیال کریں گے کہ اگر اُس پر اس قسم کا مسح تھا،جس کے آنے سے آٹھ سو سال پہلے اس کے لئے نبوت کر دی گئی تھی،اوراب وہ اسی قسم کے مسح کے ساتھ موجود تھا ،خدا کا پورا مسح اور برکت اُس پر تھی،تو ہم اس پوری عمارت میں بھاگنا، چلانا اور شور مچانا پسند کریں گے۔لیکن بائبل کہتی ہے''وہ طوُمار خادم کو واپس دے کر بیٹھ گیا اور اُس کے منہ سے بیش قیمت الفاظ نکلے''۔اُس نے مسح کے تحت اس طرح کیا تھا۔مسح جذبات کا نام نہیں ہے ۔مسح اعلیٰ وارفع قوت ہے جس کے استعمال کے موقع اور طریقہ کا علم ہوتا ہے،اور یہاں بھی یہی موجود ہے۔

7-41 جب آپ یہاں چل رہیں ہیں تو شاید اسے سمجھنے کے قابل نہ ہوں۔شاید آپ اسے حاصل کرنے کے قابل نہ ہوں۔لیکن میں چیلنج کرتا ہوں کہ آیئے اور جو کچھ میں نے بیان کیا ہے اس پر ایمان لایئے ، پھر دیکھئے کہ کیا ہوتا ہے۔آج صبح خداوند کا مسح اِس مقدِس کے اندر موجود ہے۔آمین۔آیئے اب رخصت ہونے سے پہلے دعا کریں۔پیارے آسمانی باپ ،ہم اپنی پیاری بہن پر ہاتھ رکھتے اوراس کی شفا مانگتے ہیں۔آسمانی باپ!اس بیٹی نے مذبح کی طرف آتے ہوئے گیت گانے کی راہنمائی محسوس کی۔توُ اس کے ساتھ بول رہا تھا۔وہ گھٹنے ٹیکے اُسی طرح دعا کر رہی تھی جیسے حنا ہیکل میں دعا کر رہی تھی۔پیارے خدا،اس کے دل و جان کی خواہش کو پورا کر۔ہم تجھ سے پیار کرتے ہیں۔۔۔؟۔۔۔باپ تو رحم کر،اوراسے وہ چیزیں عطا کر جو یہ ٹوٹے دل کے ساتھ گھٹنے جکائے مانگ رہی ہے،رورہی ہے، کیونکہ جانتی

ہے کہ تو ہر پوشیدہ کام کر سکتا ہے، کیونکہ تو خدا ہے اور آسمان اور زمین کی تمام قدرتیں تیرے ہاتھ میں دی گئی ہیں۔ اُس کے آنسو پونچھ ڈال، اور اپنے کیلوں کے نشانوں والے ہاتھوں سے اُسے تسلی دے اور اُس سے کہہ ''بیٹی، تیرے ایمان نے تجھے بچالیا'' بخش دے کہ وہ سلامتی کے ساتھ اور کامل شفا پا کر یہاں سے جائے۔ اُس کی جو بھی آرزو ہے، باپ، آج اُسے عطا کر۔ کیونکہ ہم یہ سب کچھ یسوع کی خاطر مانگتے ہیں۔

8-41 کیا آپ خداوند سے محبت کرتے ہیں؟ کیا وہ عجیب نہیں ہے؟ آج صبح ہم نے رفاقت میں بڑا شاندار وقت گزارا ہے۔ کیا آپ نے ابھی اس کی حضوری محسوس کی ہے؟ کوئی چیز آپ کے اردگرد کہہ رہی ہے ''میں تمہارے ساتھ ہوں، خوف نہ کرو۔ چھوٹی کشتی ڈگمگا نہیں سکتی، نہ اسے کوئی نقصان پہنچ سکتا ہے''۔

1-42 ماں جی آپ کیسا محسوس کر رہی ہیں؟ بہت اچھا۔ جو خاتون سٹریچر پر پڑی تھیں کہہ رہی ہیں کہ اب وہ اچھا محسوس کر رہی ہیں۔ کیا ہم اس کے لئے شکر گزار نہیں ہیں؟ ہمارا خداوند یسوع۔۔۔ یہ خاتون پھر یہاں آئیں گی، گرجا گھر میں بیٹھیں گی، خوشی منائیں اور خدا کی تعریف کریں گی۔ کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟ مجھے یقین ہے کہ اگلے اتوار ہر قسم کے لوگ جو کچھ آج ہوا ہے اس کی گواہی دینا چاہیں گے۔ کیا آپ اس پر ایمان نہیں رکھتے؟ اب ہم کیا کریں گے؟ جلال میں قیام کریں گے۔ نور میں چلیں گے۔ قدم بہ قدم خداوند کے ساتھ چلیں گے، اُس کے ہمیشہ قائم رہنے والے ہاتھ کو تھامے ہوئے، خدا کی ابدی برکات آپ کے اوپر ٹھہری رہیں، اور اس کا پختہ یقین رکھتے ہوئے کہ خدا کسی ایسی بات کا وعدہ نہیں کرتا جسے وہ کر نہ سکے۔ سمجھے؟

4-42 ابرہام بوڑھا ہو گیا تو بھی اُسے اپنے بوڑھا ہونے کی فکر نہ تھی، وہ جانتا تھا کہ خدا نے جو کچھ کہا ہے کہ میں کروں گا اُسے کرنے کی طاقت وہ رکھتا ہے۔ کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں

ہے؟ خدا مر بھی نہیں سکتا۔خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔کیا آپ نے کبھی خیال کیا ہے کہ جب ہماری کی روح ہمارے کے بدن کو چھوڑتی ہے۔۔۔چاہے ہم کسی گیس چمبر میں ہو ں،خواہ کسی کنویں کی تہہ میں ہوں،سمندر کی تہہ میں ہوں،یا جہاں کہیں بھی ہوں،جب ہماری روح ہمیں چھوڑتی ہے تو پانی،آگ،کوئی چیز اُسے روک نہیں سکتی۔وہ عمارت میں سے گزر جاتی ہے اور بخارت کی طرح ہوتی ہے۔یہ اوپر چلی جاتی ہے۔یہ زندہ ہوتی ہے۔یہ مر نہیں سکتی ۔اس نے ہمیشہ کی زندگی حاصل کر رکھی ہوتی ہے۔یہ گل سڑ نہیں سکتی۔اور پھر جب ہم فوت ہوتے ہیں اور ہمارے عزیز واقارب رو رہے ہوتے ہیں،وہ سمجھتے ہیں کہ یہ مر گیا ہے،لیکن ہم مرے نہیں ہوتے بلکہ اب بھی اوپر زندہ ہوتے ہیں۔پرانا بدن فوت ہو جاتا ہے،چھڑ جاتا ہے ،لیکن اُسے زمین میں دفن کر دیا جاتا ہے۔تمام ایٹم،تخلیقی روشنی،پٹرولیم اور تمام دیگر اشیاء جن سے بنے ہوتے ہیں،زمین میں واپس چلی جاتی ہیں۔کسی دن ان روحوں کا عظیم بادشاہ یسوع اپنے بدن میں جلال کے ساتھ آئے گا۔آمین۔

7-42 وہ خدا کی قدرت کو بھیجے گا۔اور تمام اشخاص جو اُس میں تھے،اُن کے بدن کے تمام ایٹم پھر اکھٹے ہونا شروع ہو جائیں گے،تخلیقی روشنی دوبارہ بن جائے گی۔اور ایک ہی لمحے میں ہر شخص جو مسیح میں ہے تبدیل ہو جائے گا اور دوبارہ جوان آدمی اور عورت بن کر زمین پر کھڑا ہو گا۔اس پر غور کیجئے۔پھر ہم کبھی بوڑھے نہ ہوں گے،کبھی بیمار نہ ہوں گے،کبھی دل میں درد نہ ہو گا،نہ کوئی پریشانی ہو گی،ہمیں کس چیز کی پریشانی ہو سکے گی؟ ہم فقط خدا کی روشنی میں چلیں گے۔کیا خدا عجیب نہیں ہے؟

2-43 آیئے دیکھتے ہیں کہ ہم اس اچھے پرانے گیت کو گا سکتے ہیں۔کیا آپ اس کی دھن بجائیں گی؟ ''میرا ہے ایمان تجھے دیکھتا''۔کتنے لوگوں کو یہ آتا ہے؟

ہم یہ ہمیشہ گایا کرتے تھے:

میرا ہے ایمان تجھے دیکھتا

تجھ کو جو ہے کلوری کا برّہ

اے الٰہی منجی اب سن لے میری دعا

میرے تمام گناہ مجھ سے دور کر

نہ مجھے آج کے دن چھوڑ دے

پورے تور پر میں تیرا بن جاؤں

میں جانتا ہوں کہ ہمیں دیر ہوگئی ہے، لیکن بس اسے گایئے، ہر شخص گائے،

میرا ہے ایمان تجھے دیکھتا

☆☆☆☆☆☆☆

برائے رابطہ وحصول کتاب ہذا

روح القدس سے معمور فرمودہ کلام کو جو مقدسین کی خدمت کیلئے کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے اور ان کی Soft Copy بلا معاوضہ حاصل کرنے کیلئے آپ مندرجہ ذیل خدام سے رابطہ کر سکتے ہیں۔یا ہماری ویب سائٹ https://thewordrevealed.info/ وزٹ کریں۔

پاسٹر شہباز مسیح	سرگودھا	0302-6739843
پاسٹر مون عقیل	سیالکوٹ	0346-5284396
پاسٹر وائے ایم ظفر	ماناوالا	0345-6352274
پاسٹر شمعون گل	واہ کینٹ	0345-5804679
پاسٹر جاوید برکت	کوئٹہ بلوچستان	0345-8350410
پاسٹر سیموئیل جوزف	مردان	0344-9575528
پاسٹر شکیل مسیح	اسلام آباد	0346-8277705
پاسٹر بابر سلیم	اسلام آباد	0312-0529175
پاسٹر سلامت مسیح	شاہ کوٹ فیصل آباد	0322-4811273
پاسٹر اکرم روشن	لاہور	0300-4550018
پاسٹر شاہد مشتاق	پشاور	0311-1935299
پاسٹر اے ڈی ظفر	چک 424	0345-7555064
پاسٹر عابد مسیح	ساہیوال	0314-3600476
پاسٹر زاہد شفیق	تربیلہ	0312-4901522
پاسٹر بشارت مسیح	جہلم	0344-5722089
پاسٹر ایرک دولت	کراچی	0317-8977619
بھائی ہارون مسیح	منگلہ ڈیم	0342-8765650
بھائی عرفان عمانوئیل	گکھڑ منڈی	0342-9318016